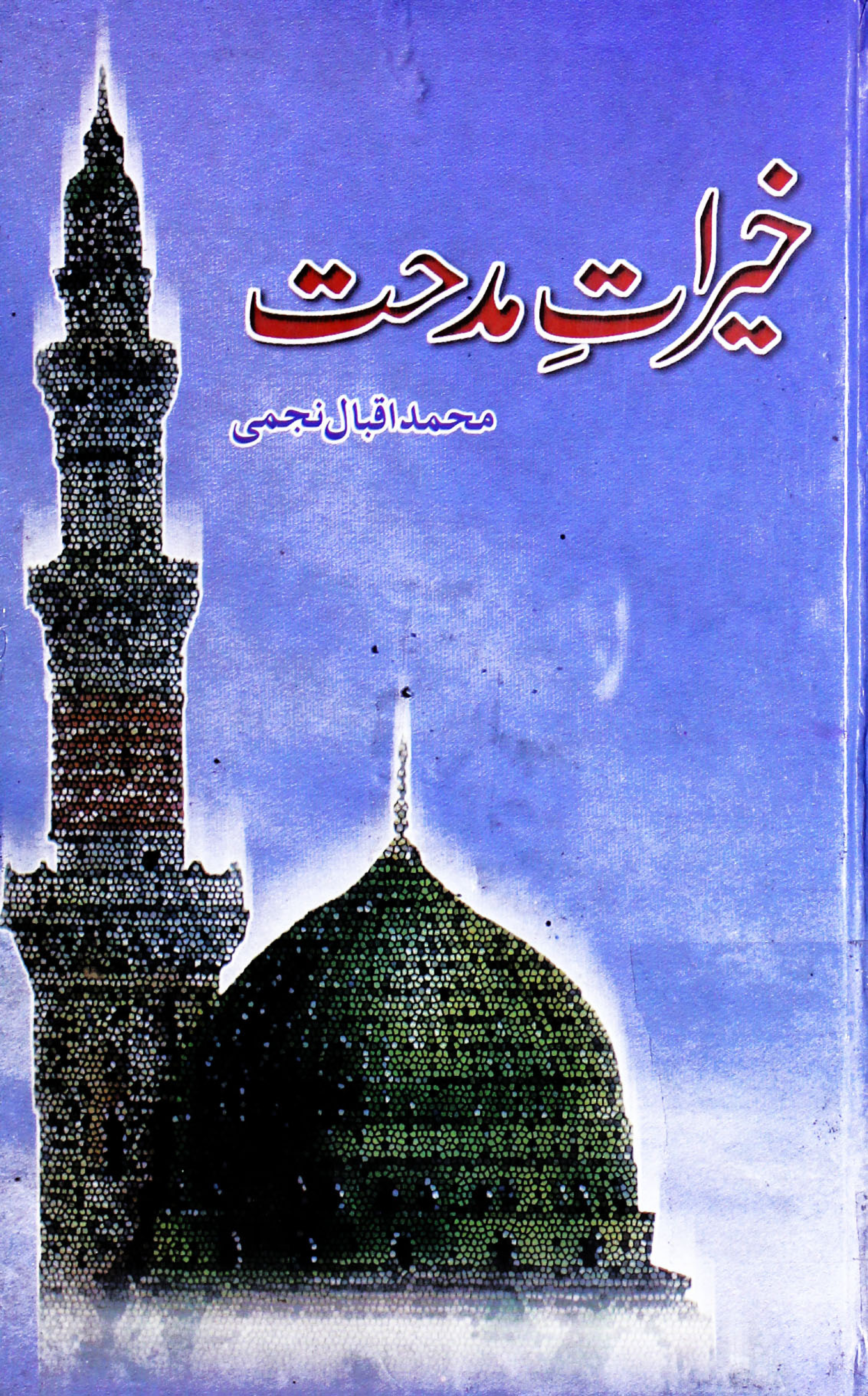
خیراتِ مدحت
محمد اقبال نجمی

Marfat.com

# خیراتِ مدحت

محمد اقبال نجمی

فروغِ ادب اکادمی

لاہور ◉ گوجرانوالہ ◉ اسلام آباد

Marfat.com

خوبصورت، معیاری اور

دیدہ زیب کتابوں کا اہم مرکز

جملہ حقوق محفوظ ھیں

نام کتاب : خیراتِ مدحت

مصنف : محمد اقبال نجمی

سال اشاعت: 2003

تعداد : 500

قیمت : [redacted] روپے

کمپوزنگ : نجمی کمپوزنگ سنٹر

ناشر : فروغ ادب اکادمی

88-بی سیٹلائٹ ٹاؤن گوجرانوالہ

فون: 0431-251603

شاکست: تخلیقات۔ علی پلازہ۔ 3 مزنگ روڈ۔ لاہور

مکتبہ تعمیرِ انسانیت۔ غزنی سٹریٹ۔ اُردو بازار۔ لاہور

Marfat.com

پیارے آقا و مولا تاجدارِ مدینہ

رحمت اللعالمین صلّ اللہ علیہ وسلم

کے مدحت نگاروں کے نام

Marfat.com

بَلَغَ العُلیٰ بِکَمَالِہٖ
کَشَفَ الدُّجیٰ بِجَمَالِہٖ
حَسُنَتْ جَمِیعُ خِصَالِہٖ
صَلُّوا عَلَیْہِ وَ آلِہٖ

شیخ سعدی شیرازیؒ

پہنچے بلندیوں تک اپنے کمال ہی سے
تاریکیاں مٹائیں اپنے جمال ہی سے
سب خوبیاں دکھائیں اپنے خصال ہی سے
ہم کو ہے پیار اُن سے اور اُن کی آل ہی سے
(اُن پر درود لاکھوں اور اُن کی آل پر بھی)

ترجمہ۔ محمد اقبال نجمی

Marfat.com

# فہرست


خیراتِ مدحت کا تمنائی ۔ پروفیسر محمد اکرم رضا ۱۱

زمزمۂ حمد

میں تیرے درد کی لے کو وصال کہتا ہوں ۲۵

یہ کس سے ملنے کی پلتی ہے آرزو دل میں ۲۷

تری شان، شانِ عظیم ہے ترا نقش، نقشِ دوام ہے ۲۹

بے کسوں کو تیرا بس آسرا ہی کافی ہے ۳۱

اُسی کی راہ میں ہیں روشنی سے در سارے ۳۳

وہ ترا اسم ہی تھا مجھ کو سنبھالا جس نے ۳۵

ارمغانِ نعت ۳۶

بستیاں پیار کی دنیا میں بسانے والے ۳۷

نورِ دل، نورِ جاں ہے مدینہ ترا ۳۹

مرا دل، مری روح و جاں اُن سے روشن ۴۱

ردا لپیٹے وہ رحمتوں کی رؤف آئے رحیم آئے ۴۳

گنبدِ خضرا تری کیا شان ہے ۴۵

یہ جو بٹ رہی ہے یہاں وہاں ترے پیار کی ہے یہ روشنی ۴۷

دل میں طیبہ کے تصور سے اُجالا دیکھوں ۴۹

مہکی مہکی وہ مدینے کی فضا بخشیں گے ۵۱

جس پر حضور آپ کی چشمِ عطا ہوئی ۵۳

رکھتا ہے روح و جسم کو تازہ درودِ پاک ۵۵

میں اُن کو سوچتا ہوں، میں اُن کو دیکھتا ہوں ۵۷


Marfat.com

| | |
|---|---|
| اُن کے در پر رہی حاضری چار دن | ۵۹ |
| تری ذات وجہِ قرار ہے تری ذات مقصدِ کن فکاں | ۶۲ |
| بطحا کی روشنی سے میں جگمگا رہا ہوں | ۶۴ |
| دیدار کروں اُن کا اگر بخت رسا ہو | ۶۶ |
| سیاہ رات کٹی ہوگئی سحر روشن | ۶۸ |
| آپ کی رحمت مدنی ماہی سوئے بخت جگائے | ۷۰ |
| ملی رفعت شرابِ مدحتِ احمد کے پینے سے | ۷۳ |
| نبیؐ کے نور کی بارش جہاں بھر میں برستی ہے | ۷۵ |
| اپنی رحمت کا مرے سر پہ یوں سایا کر دیں | ۷۸ |
| آئے حضورؐ ہوگئی ہر سمت روشنی | ۸۰ |
| مدینے کی زیارت چاہتا ہوں | ۸۲ |
| حرفِ خاموش کو تاثیرِ دعا بخشی ہے | ۸۴ |
| اُن شگوفوں پہ سدا فصلِ بہار آتی ہے | ۸۶ |
| ملی جن کو جہاں کی سروری ہے | ۸۸ |
| اُن کو رفعت کا آسماں کہیے | ۹۰ |
| مشعلیں پیار کی ہر سمت جلا دیتے ہیں | ۹۲ |
| مئے عرفان کا چشمہ بہار کھا ہے صدیوں سے | ۹۴ |
| ارضِ طیبہ سے ہر بے نوا کے لیے | ۹۶ |
| نورِ رحمت، نورِ حق، نورِ ہدایت اُن کی ذات | ۹۸ |
| جادۂ شوق ترے لطف کی چھاؤں میں رہے | ۱۰۰ |
| میرے آقا، میرے مولا، سیّدِ ابرار ہیں | ۱۰۲ |
| عطا ہوں نکہتیں آقا مجھے گلزارِ رحمت سے | ۱۰۴ |
| وہ رہنما سبھی کے، وہ پیشوا سبھی کے | ۱۰۶ |
| باغِ امکاں کو بہاروں سے سجانے والے | ۱۰۸ |


Marfat.com

پیار دے کر زندگی کو دل منوّر کر دیئے — ۱۱۰
دلکشی، روشنی نور ہی نور ہے — ۱۱۲
اس جہانِ رنگ و بو میں اُن سے ساری عزتیں — ۱۱۴
تصدّق ہیں سارے اُس خوش بیاں پر — ۱۱۶
اُس نورِ اولیں کو بھی رہنما کریں — ۱۱۸
ہر لحظہ پھوٹتے ہیں چشمے واں روشنی کے — ۱۲۰
زیست کرنے کو مدینے کی فضا اچھی ہے — ۱۲۲
بزمِ امکاں سجی آ گئے مصطفیٰ — ۱۲۴
سب انہی کے لطف کی ہیں بارشیں — ۱۲۹
لج پال پیا نے کرم کیا تو ہے اپنے نگر بلوایا ہے — ۱۳۴
اسمِ احمد ﷺ کو دلوں میں جو بسا لیتے ہیں — ۱۳۶
چلے ہو ارضِ بطحا میں سفر تم کو مبارک ہو — ۱۳۹
نعتیہ دیوان — ۱۴۱
نعتیہ ماہیے — ۱۵۱
نعتیہ ہائیکو — ۱۶۱
نعتیہ سانیٹ — ۱۶۹
نعتیہ رباعیات — ۱۷۳
نعتیہ دوہے — ۱۷۷
درود و سلام — ۲۱۱


☆☆☆

Marfat.com

وَاَحسَنُ مِنکَ لَم تَرَ قَطُّ عَینٌ
وَاَجمَلُ مِنکَ لَم تَلِدِ النِّسَآءُ
خُلِقتَ مُبَرَّءً مِّن کُلِّ عَیبٍ
کَاَنَّکَ خُلِقتَ کَمَا تَشَآءُ

حضرت حسانؓ بن ثابت

تجھ سا نہ کوئی پیارا آنکھوں نے اپنی دیکھا
تجھ سا جمیل کوئی پیدا ہوا نہ آقا
ہر عیب سے مبرّا تجھ کو کیا ہے پیدا
ویسے کیا ہے پیدا ، جیسے تھا تو نے چاہا

ترجمہ۔ محمد اقبال نجمی

Marfat.com

ذخیرہ
میاں جمیل احمد شرقپوری
لاہور پاکستان

# خیراتِ مدحت کا تمنائی

پروفیسر محمد اکرم رضا

گلستانِ نعت کو قدرت نے وہ سدا بہاری عطا کی ہے کہ یہ کبھی خزاں آشنا نہیں ہوا۔ اس کی ہر کلی عطر بیز اور ہر پھول عنبر فشاں ہے۔ اس کی بہار جاودانی اور اس کی خوشبو دائمی ہے۔ اس گلستان نعت کی مہک کی ہمہ گیری کا یہ عالم ہے کہ صدیوں کے تواتر سے جو بھی اس خوشبو کو اپنے مشام فکر کا اعزاز بنالیتا ہے وہی جمالِ نعت سے بزم عالم میں اجالا کرنے کو سرمایہ زندگی تصور کرنے لگتا ہے۔ فروغ نعت کا کبھی نہ ختم ہونے والا یہ سلسلہ پورے روحانی تزک واحتشام سے جاری ہے۔ جو بھی نیا سورج طلوع ہوتا ہے وہ نئے شعراء کی کوچہ مدحت ونعت میں آمد کی نوید لے کر آتا ہے۔ کوچہ نعت میں بصد عجز وانکسار آنے والا ہر نعت گو اس احساس کے ساتھ گلہائے نعت سے ماحول کو معنبر کرنے کا اہتمام کرتا ہے کہ نعت گوئی اس کی شعوری کاوش نہیں بلکہ فقط اور فقط انعام خداوندی اور رحمتِ مصطفوی ہے۔ وگرنہ

کہاں میں کہاں یہ مقام اللہ اللہ

محمد اقبال نجمی ایک طویل عرصہ سے شعروادب کی دنیا میں اپنے بھرپور وجود کا احساس دلا رہے ہیں۔ انہوں نے بڑوں کے لیے بھی لکھا اور بچوں کے لیے بھی۔ متعدد نثری وشعری کتب کے خالق ہیں۔ وہ سہ ماہی مفیض اور ماہنامہ دلچسپ کے نام سے موقر ادبی جرائد بھی شائع کر رہے ہیں جب سے شاعری کی دنیا میں داخل ہوئے انہوں نے تمام شعری اصناف میں فکروفن کے ستارے لٹائے ہیں، جب نعت کے گلستانِ صد رنگ میں داخل ہوئے تو نعت ومدحت کو خصوصی طور پر اعزازِ فکر بنالیا اور نعت مصطفیٰ ﷺ کی یہ شمع انہوں نے آغاز شاعری سے ہی جلا رکھی ہے۔ پنجابی اور اردو شاعری پر یکساں بھرپور گرفت رکھتے ہیں۔ کئی سال پیشتر ''آپ کی باتیں'' کے عنوان سے بچوں کے لئے معیاری نعتوں کا مجموعہ شائع کیا اور بچوں کے لئے ہی سیرت حضور دی، کے عنوان سے آسان پنجابی زبان میں حضور سرور کائنات ﷺ کی سیرت پاک تحریر کی۔ جدید صنف شاعری ہائیکو کو ذریعہ اظہار بنا کر نعتیہ ہائیکو کے عنوان سے عشق وعقیدت کا خوبصورت

Marfat.com

گلدستہ اہل یقیں کی نذر کیا۔ ''سک دی ڈالی'' کے عنوان سے ان کی پنجابی نعتیں اصحاب نظر سے خراج تحسین حاصل کر چکی ہیں۔ قومی ترانوں پر مشتمل ان کی کتاب ''قدم قدم آباد'' پاکستان رائٹرز گلڈ ایوارڈ اور پنجابی مثنوی ''ایہہ نئیں میرا پاکستان'' مسعود کھدر پوش ایوارڈ کی حقدار قرار پا چکی ہیں جبکہ ان کی پنجابی نعتیہ ہائیکو پر مشتمل کتاب ''مہکاں ونڈدے بول'' کو وزارت مذہبی امور کی طرف سے اوّل ایوارڈ مل چکا ہے۔

ہر صاحب ایمان کا دل محبت رسول میں سرشار رہتا ہے۔ کائنات میں جنم لیتے ہی اس کے دل میں حضور ﷺ کی محبت وعقیدت کی شمع فروزاں ہو جاتی ہے اور وہ کنارِ لحد تک دل وجاں کو اسی روشنی سے آباد پاتا ہے اور پھر جب صاحبِ ایمان قبر میں اترتا ہے تو محبت رسول ﷺ کے حوالے سے اس خوشی سے سرشار ہو کر قبر کی خلوتوں کو قبول کرتا ہے کہ اس کا جذبہ عشق بارگاہِ خدا اور رسول ﷺ میں قبول ہو چکا ہوگا اور پھر یہی عشق قبر کی تاریکیوں میں چراغِ بخشش کی صورت فروزاں ہوگا۔ امام احمد رضا خاں کے بقول

لحد میں عشقِ رخِ شہ کا داغ لے کے چلے
اندھیری رات سنی تھی چراغ لے کے چلے

محمد اقبال نجمی کے دل میں بھی یہی جذبہ محبت حضور شمع بن کر ضوبار ہے۔ یہ جذبہ مچلتا ہے تو دل میں گنبدِ خضریٰ کو دیکھنے کی تمنا جاگ اٹھتی ہے۔ شہر رسول کی زیارت کی آرزو حاصلِ حیات بننے لگتی ہے۔ ان کے لئے گنبدِ خضریٰ کا ہر نظارا ایمان آفریں ہے اور شہرِ رسول کی ہر جھلک جمالِ آگہی ہے۔ تصورات کے دوش پر سفر کرتے ہوئے محمد اقبال نجمی کے قلم سے تمناؤں کی صد رنگی دیکھئے۔

دل میں طیبہ کے تصور سے اجالا دیکھوں
منزلِ شوق پہ اپنا میں سفینہ دیکھوں
ایک اُمید لئے کب سے جیے جاتا ہوں
خوبیٔ بخت سے اس نور کا جلوہ دیکھوں
دردِ ہستی کا مداوا بھی میں ایسے چاہوں
لطف فرماتا ہوا رشکِ مسیحا دیکھوں

حضور علیہ الصلوٰۃ والسّلام کی آمد صبحِ بہاراں کی تمہید بن گئی۔ آپ الم رسیدگانِ ہستی کی آہ وزاری اور بلکتی ہوئی انسانیت کی بے قراریوں کے جواب میں رحمت پروردگار بن کر

Marfat.com

آئے۔آپ کے آنے سے نہ صرف تیرہ و تاریک ماحول ضوبار ہو گیا بلکہ دلوں کے ظلمت کدے بھی جگمگا اٹھے۔ایمان کی روشنی سے محروم وہ حرماں نصیب کہ جنہیں اپنے وجود کا ادراک بھی نہیں تھا اسرارِ فطرت کے ترجمان بن گئے، بے یقینوں کو ایمان کی دولت، گمراہوں کو حق شناسی کی نعمت ،مایوس دلوں کو سکون کی رفعت اور بت پرستوں کو خدائے واحد کے حضور سربسجود ہونے کی سعادت عطا ہوئی۔آپ ﷺ نے جس طرح عالم انسانیت کی راہنمائی فرمائی اس نے تاریخ عالم کے دھارے کا رخ تبدیل کر دیا اور بربادی و تباہی کے بحرِ بے کراں کی نذر ہونے والا سفینۂ حیات یکا یک عافیت کے ساحل پر لنگر انداز ہو گیا۔دوسرے اصحاب شوق کی طرح محمد اقبال نجمی بھی حضور علیہ السلام کی اس خاکدانِ عالم میں قدم رنجہ فرمائی کی بدولت بپا ہونے والے ایمان آفریں انقلاب کے غور طلب اثرات سے آشنا ہیں۔اُن کا قلم تعلیماتِ حضور ﷺ کی بدولت جہاں بھر کو ہر لحظہ منور کرتی ہوئی روشنی کو یوں خراج عقیدت پیش کرتا ہے۔

آئے حضور ہوگئی ہر سمت روشنی
آنے سے اُن کے چھٹ گئی دنیا کی تیرگی
کمزور جتنے لوگ تھے محفوظ ہو گئے
آئے جو آپ کٹ گئی زنجیرِ بے کسی
گونجی صدائے مرحبا آنے سے آپؐ کے
آئے جو آپ آ گئی چہروں پہ تازگی
چشمِ عطا ہوئی تو جواہر سبھی بنے
ذرّاتِ خاک کو ملی اِس طور دلکشی

☆

پیار دے کر زندگی کو دل منور کر دیئے
نور دے کر تیرگی کو دِل منور کر دیے
کر دیا شیر و شکر یوں سب کو اپنے فیض سے
عجز دے کر سرکشی کو دِل منور کر دیے

☆

جس پر حضور آپ کی چشمِ عطا ہوئی
اس کی تمام زندگی وقفِ ثنا ہوئی

Marfat.com

مانگی ہے جب بھی آپ کے نعلین کے طفیل
پوری بس ایک آن میں میری دعا ہوئی
آئے جو آپ شمعِ ہدایت لیے ہوئے
ظلمت زدہ قلوب کو حاصل ضیا ہوئی

☆

پستیوں میں گرنے والوں کو ہمالا کردیا
نور بانٹا ظلمتوں میں اور اجالا کردیا

''سانیٹ'' ایسی صنفِ ادب ہے جس میں شعراء ترنم، تغزل اور تفکر کا جادو جگا کر کم اشعار میں بڑی بات کہہ جاتے ہیں۔ مختلف عنوانات کے حوالے سے ممتاز شعراء نے اس میدان میں بھی خوب طبع آزمائی کی ہے۔ محمد اقبال نجمی نے حصولِ سعادت کے لئے نعتیہ سانیٹ لکھے اور حضور علیہ الصلوۃ والسلام کے اوصافِ حسنہ اور سیرت وکردار کے حوالے سے عصرِ حاضر کو نور آفریں پیغام دینے کی کوشش کی۔ نعتیہ سانیٹ بجائے خود ایک ایمانی ترکیب ہے جو ہمیں یہ احساس بخشتی ہے کہ جب شاعر کا دل حبِ مصطفیٰ ﷺ اور اُس کا قلم جمالِ حضور سے آباد ہو تو پھر نوکِ خامہ سے لفظوں کی جگہ ستارے پھوٹتے ہیں۔ تراکیب واستعارات کے نام پر انوار کی رم جھم کا سماں نظر آتا ہے اور شاعر ورطہ حیرت میں کھو جاتا ہے کہ کیا کہے اور کیا نہ کہے۔ محمد اقبال نجمی بھی اسی کیفیت سے دوچار ہیں انہیں فکر ونظر کی شادمانی اور رحمتِ خداوندی کی ارزانی کا گمان گزرتا ہے اور اُن کے قلم سے نعتیہ سانیٹ کا زمزمہ ابھرنے لگتا ہے۔

مل گیا پیغام مجھ کو کھل گئے دل کے گلاب
تھا شجر عمرِ رواں کا کب سے بے برگ و ثمر
مل گئیں شادابیاں جب ہو گئی ان کی نظر
شوق کی تنویر سے روشن ہوئے ہیں میرے خواب
آسماں پر چھا رہے ہیں رحمتِ حق کے سحاب
میں کہ تھا اک خشک پتہ کر دیا مجھ کو ہرا
ہے تمنا ان کی چاہت میں کروں خود کو فنا
مجھ کو لے آغوش میں ان کے کرم کا ماہتاب
دیدۂ پر شوق نے منظر سہانے پا لیے
اُس عرب کے چاند کا ہم کو اجالا مل گیا

Marfat.com

اُن کی نعمت مل گئی سارے خزانے پا لیے
اُن کے در پر آگئے ہم کو سویرا مل گیا
نصرتیں ہی نصرتیں ہیں اور دامن تنگ ہیں
رحمتیں ہی رحمتیں ہیں اور دامن تنگ ہیں

حضور پرنور سید یوم النشور ﷺ کی خوشنودی اور رحمت خداوندی کے حصول کا ایک اہم ذریعہ درود پاک ہے۔ درود کیا ہے؟ عقیدت کی سوغات ہے۔ محبت کی مناجات ہے۔ دل سے ابھرنے والے جذبوں کا وفور ہے۔ آرزوؤں کے نام پر چاہتوں کا نور ہے۔ بہتر سے بہترین پیرایہ میں صفت وثنائے حضور ہے۔ یہی درود خدا بھی پڑھ رہا ہے اور ملائکہ بھی درود کی ڈالیاں بارگاہِ محبوبِ خدا میں نذر کرنے میں محو ہیں، خدا اُمتِ مصطفیٰ کو محسن انسانیت ﷺ کی ذات اقدس پر درود وسلام پڑھنے کا حکم دیتا ہے۔ گویا درود حکمِ ربانی کی تعمیل بھی ہے اور عشقِ رسول ﷺ کے تقاضوں کی تکمیل بھی، یہ سنت خداوندی بھی ہے اور جمالِ بندگی بھی۔ محمد اقبال نجمی کو بجا طور پر احساس ہے کہ جو بھی ارمغانِ عقیدت بارگاہ رسالت مآب میں پیش کیا جائے وہ درود ہی ہے مگر اس کے باوجود ان کا قلم درود کے عنوان سے اوصافِ حضور رقم کرنا سعادت عظمیٰ تصور کرتا ہے۔ ملاحظہ کیجئے۔

رکھتا ہے روح و جسم کو تازہ درودِ پاک
کرتا ہے رنج و غم کا مداوا درودِ پاک
وابستگی ہے جس کو محمد ﷺ کے نام سے
اُس کا تو ہر گھڑی ہے وظیفہ درودِ پاک
اُس کو مرے حبیب کی قربت ہوئی نصیب
جس نے مرے حبیب پہ بھیجا درودِ پاک
اس پر مرے حضور کی رحمت سوا ہوئی
جس کے ریاضِ فکر میں مہکا درود پاک

☆

محمد اقبال نجمی نے ''نعتیہ ہائیکو'' کے عنوان سے ایک مجموعہ عقیدت ومحبت پیش کر کے ثابت کر دیا ہے کہ جس طرح حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ذکرِ جمیل ہر عہد اور ہر زبان کا اعزاز ہے اسی طرح ہر صنف سخن اسی محبوب دو عالم کے تذکار حسین کی بدولت مقبولیت کی حقدار ٹھہرتی ہے۔ ہائیکو اگرچہ جاپان سے درآمد ہوئی مگر ہمارے بعض ایجاد پسند شعراء نے اسے اردو زبان کا

Marfat.com

جامہ عطا کر کے اپنی فکر آفرینی کے ظہور کا ذریعہ بنا دیا۔ محمد اقبال نجمی نے معاصر شعراء پر سبقت حاصل کرتے ہوئے "نعتیہ ہائیکو" کی صورت میں جدید لہجہ میں نعت حضور ﷺ پیش کرنے کی انتہائی مستحسن کاوش کے ذریعہ ایک دنیا کو چونکا دیا۔ انہوں نے محض جدیدیت کی دھن میں یہ ہیئت اختیار نہیں کی بلکہ ان کے قلب وجاں میں پنہاں وفورِ شوق نے ہائیکو کی سمت سفر شروع کر دیا۔ محمد اقبال نجمی کی ہائیکو میں غزل کا وقار نظر آتا ہے۔ ان کی نعتیہ ہائیکو جمال مصطفیٰ ﷺ کی تابانیوں سے آباد نظر آتی ہے۔ اس سلسلہ میں ان کا جو پہلو انہیں معاصرین سے ممتاز کرتا ہے وہ یہ ہے کہ انہوں نے آقائے دو عالم ﷺ کی سیرت و کردار اور جمالِ جہاں افروز کے گل و لالہ اس شان سے مہکائے ہیں کہ ان کی خوشبو تا زیست عشاقِ حضور ﷺ کے مشامِ عقیدت کو معنبر کرتی رہے گی۔ چند مثالیں ملاحظہ ہوں۔

کتنی صدیاں گزر گئیں لیکن
تیری جانب ہی دیکھتے پایا
آدمیت کو ارتقاء کے لئے

☆

ایسے لمحات کچھ میسّر ہوں
میرے آقا کروں تری باتیں
میں ترے شہر کی کھجوروں سے

☆

آپ نے وہ نصاب بخشا ہے
جو کہ ہر دور کی ضرورت ہے
جو کہ سب کو وقار دیتا ہے

☆

شوق میرا ہے بس یہی نجمی
رحمتوں کے حصار میں رہنا
مغفرت کی بہار میں رہنا

اب جمالِ مصطفیٰ ﷺ کے حوالے سے نعتیہ ہائیکو میں محمد اقبال نجمی کا حسنِ قلم دیکھئے۔

جب وہ نازِ بشر شبِ اسریٰ
اپنی معراجِ انتہا پہ تھا
عشق پر حسن کی نوازش تھی

Marfat.com

☆

تو کہ اک آفتاب روشن ہے
اس جہاں کو مٹھاس دیتا ہے
نور تیرا ہے سارے عالم میں

☆

میں سراپا حضور کا پڑھ کر
جب درود و سلام کہتا ہوں
رحمتوں کا نزول ہوتا ہے

محمد اقبال نجمی کو احساس ہے کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بارگاہ وہ دربارِ عالم پناہ ہے جہاں سے ہر ایک کو حسبِ طلب ہی نہیں بلکہ طلب سے بھی سوا ملتا ہے۔ حضور نے زندگی بھر کسی سائل کو خالی ہاتھ نہ لوٹایا اور آج جبکہ مونس بے کساں صلی اللہ علیہ وسلم گنبدِ خضریٰ میں آرام فرما ہیں تو سائلوں کا ہجوم ہمہ وقت محوِ طواف رہتا ہے۔ آپ کے چاہنے والے جہاں بھی ہیں زندگی کے مصائب و آلام کی چکی میں پستے ہوئے جب آپ کو پکارتے ہیں تو ان کی بے قراریوں کو قرار اور بے چینیوں کو سکون کی دولت نصیب ہونے لگتی ہے۔ محمد اقبال نجمی اپنے آقا و مولا کے حسنِ سخاوت سے بخوبی آگاہ ہیں اور جانتے ہیں کہ آپ کا نام لینے سے مایوسیوں کی گھٹائیں چھٹنے لگتی ہیں اور رحمت کا سورج طلوع ہونے لگتا ہے۔ آپ کا در لطف و عطا کا گہوارا اور آپ کا گنبدِ خضریٰ آپ کے عشاق کے لئے انوارِ خداوندی کا نظارہ ہے۔ آپ ﷺ کی بارگاہ سے زندگی کے آداب بھی عطا ہوتے ہیں اور آپ سے محبت و ارادت کی بدولت آپ کے اُسوہ حسنہ پر عمل پیرا ہونے کی توفیق بھی عطا ہوتی ہے۔ محمد اقبال نجمی کے قلم سے آرزومندی کا جمال دیکھئے۔

وہ جو مائل بہ کرم ہیں تو یہ دھڑکا کیسا
جب بھی دیکھیں گے طلب، اپنی رضا بخشیں گے
اُن کی چاہت کے خزانے ہیں جہاں میں بٹتے
جتنا چاہو گے تمہیں اِس سے سوا بخشیں گے
اُن کے دربارِ کرم بار کے کیا ہیں کہنے
غم کے ماروں کو مسرت کی قبا بخشیں گے

Marfat.com

☆

ان کے ہوتے اور سے مانگوں بتاؤ کس لئے
مجھ کو کوئی غم نہیں جو ، وہ مرے غم خوار ہیں

☆

جس پر حضور آپ کی چشمِ عطا ہوئی
اس کی تمام زندگی وقفِ ثنا ہوئی
مانگی ہے جب بھی آپ کے نعلین کے طفیل
پوری بس ایک آن میں میری دعا ہوئی

☆

اُدھر رحمت لپکتی ہے جدھر سرکار ہوتے ہیں
جو اُن کے در پر آتے ہیں وہی سرشار ہوتے ہیں
جو اُن کو خواب میں دیکھیں وہی بیدار ہوتے ہیں
درود اُن پر سلام اُن پر درود اُن پر سلام اُن پر

اِس عندلیبِ گلستانِ رسالت کے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی طٰہٰ اور یٰسین کا مصداق ہے اُن کے لئے حضور سلطانِ دو عالم کی صورت و سیرت سراپا روشنی ہیں۔ آپ سے پہلے انسان وقارِ آدمیت سے محروم تھا۔ لات و منات کا جادو سر چڑھ کر بول رہا تھا۔ آپ کی ولادت باسعادت سے روشنی اور نُور کا قافلہ اس شان سے منزلِ ایمان کی جانب گامزن ہوا کہ عرب و عجم اس سے یکساں فیض یاب ہونے لگے۔ غم کے ماروں کو قرار اور محرومِ قسمت انسانوں کو وقار کی دولت نصیب ہوئی۔ ٹھوکروں پر پلنے والے عظمتِ انسانیت کے علمبردار بن گئے۔ آمدِ مصطفےٰ علیہ السلام انسانیت نوازی کا پیغام لے کر آئی۔ فاران کی چوٹیوں سے طلوع ہونے والے مہرِ رسالت نے ذروں کو آفتاب کی تابانی اور سنگریزوں کو خورشید کی تابانی بخش دی۔ محمد اقبال نجمی جانتے ہیں کہ ایسا انقلاب چشمِ فلک نے بھلا کب دیکھا تھا یہ تو طلجائے دو عالم کی تشریف آوری کا فیضان ہے کہ اس صبحِ بہاراں کے طلوع ہوتے ہی کائناتِ ہستی ایک نئی ولولہ انگیز شان کے ساتھ قافلۂ زیست کی انسانی اقدار کی منزل کی جانب سفر کا حیرت انگیز منظر دیکھنے لگی۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام تشریف لائے تو ویرانے کس طرح بہار بداماں بن گئے اس کا احساس محمد اقبال نجمی کی نعت کے مطالعہ سے بہت سے مقامات پر ہوتا ہے۔

Marfat.com

اِس جہانِ رنگ و بو میں اُن سے ساری رونقیں
بٹ رہی ہیں اُن کے در پر دو جہاں کی نعمتیں
دل کے ویرانوں میں آئی اُن کے آنے سے بہار
اُن کا ذکرِ پاک سُن کر جھومتی ہیں رحمتیں
دولتِ تہذیب ہستی فکرِ عشق و آگہی
اُن کی نسبت سے ملی ہیں ہم کو ساری عظمتیں

☆

دلکشی روشنی نور ہی نُور ہے
نُورِ طیبہ سے ہر آنکھ معمور ہے
جس نے فکر و نظر کو جلا بخش دی
میرے آقا کا روشن وہ منشور ہے

خیراتِ مدحت، اس نعتیہ تصنیف کا عنوان بھی ہے اور ایک دلآفریں نعتیہ ترکیب بھی ، یہ ایسی نعتیہ ترکیب ہے جس کی گہرائی میں ڈوب کر عظمت وشانِ حضور ﷺ اور سائل کی عجز سامانی کا احساس ہوتا ہے۔ دربارِ مصطفیٰ ﷺ وہ دربار دُربار ہے جہاں سے سائلوں کو طلب سے بھی سوا عطا ہو رہا ہے، جہاں سے بٹنے والی خیرات سے شاہ و گدا، سلاطین وفقراء، تاجدارانِ کجکلاہ اور گدایانِ بے مایہ سبھی فیضیاب ہو رہے ہیں جس کے دربار کی خیرات پر دو عالم کا گزارا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ، خدا مجھے عطا کرتا ہے اور میں تقسیم کرنے والا ہوں۔

درِ مصطفیٰ ﷺ سے عطا ہونے والی خیرات پہ کونین کا گزارا ہے۔ خدائے کریم نے کُن کی کنجیاں آپ کے دامن میں ڈال دی ہیں تو پھر وہاں سے سائلوں کو کیا کیا عطا نہ ہوتا ہوگا اور کیا کیا عطا نہیں ہو رہا۔ انبیاء و رسل بھی اپنے اپنے ادوار میں آپ کی رحمت کا وسیلہ ڈھونڈتے رہے، یہ رحمت طلبی بھی تو خیراتِ نُور حاصل کرنے کا بہانہ ہے۔ اولیا، اغواث، شعراء، ادباء، قلم کار، فصحاء ، خطباء سبھی خیراتِ مدحت کے تمنائی ہیں کیونکہ سب اپنے آقا و مولا کی شانِ عطا سے آگاہ ہیں۔

مالکِ کونین ہیں گو پاس کچھ رکھتے نہیں
دو جہاں کی نعمتیں ہیں اُن کے خالی ہاتھ ہیں

محمد اقبال نجمی بھی نعتوں کے گلاب اٹھائے، عقیدت کی کلیاں سمیٹے، محبتوں کے ارمغان کی خوشبو لٹاتے ہوئے اسی عظیم المرتبت دربارِ اقدس کی طرف ملتجی نگاہوں سے دیکھ رہے ہیں۔ اُن

Marfat.com

کے لہجے میں عاجزی ہے، اظہار میں سوز ہے، آنکھوں میں اشتیاق کا نم ہے، دل میں گدازِ شوق کا وفور ہے۔ کبھی آقا و مولا کے مقام مرتبہ کی رفعتوں کو دیکھتے ہیں اور کبھی اپنی کم مائیگی کو۔ ایک نیاز مندانہ جھجک آگے بڑھنے اور اظہارِ مدعا سے روکتی ہے۔ مگر گنبدِ خضریٰ سے رحمتِ عام اور بخشش و عطا کی ہر آن اُبھرتی ہوئی صدائیں اُن کے جذبۂ طلب کو ابھارتی ہیں اور پھر اُن کے قلم سے حُسنِ طلب کے نام سے خیراتِ مدحت کی طلب ابھرنے لگتی ہے۔ یہ صرف اپنے لئے ہی نہیں مانگتے بلکہ اُمتِ اسلام کے لئے بھی مانگتے ہیں کیونکہ یہ خود کو اُمتِ اسلام سے الگ نہیں سمجھتے۔ خیراتِ مدحت کے اس تمنائی کا جذبۂ خیرات طلبی دیکھیے یہ خیراتِ مدحت بھی طلب کرتے ہیں تو خیرات عطا کرنے والے آقاؐ کی رفعتِ بے کراں کا تذکرہ کر کے۔

ترے در کے غلاموں کو ابد تک سر خوشی دے گا
وہ جامِ لطف جو تُو نے پلا رکھا ہے صدیوں سے
کیا اپنے فقیروں کا بھی اونچا اس قدر رتبہ
کہ اُن کے در پہ شاہوں کو جھکا رکھا ہے صدیوں سے
وہی اپنی شفاعت کی ردا سے انہیں ڈھانپیں گے
جنہیں ملجیٰ جنہیں ماویٰ بنا رکھا ہے صدیوں سے

☆

جادۂ شوق ترے لطف کی چھاؤں میں رہے
غنچۂ نعت سدا پاک ہواؤں میں رہے
زندگی اُن کو بتانے کا ہنر آتا ہے
جامِ رحمت جو پئے پیار کی چھاؤں میں رہے

☆

ارضِ طیبہ سے ہر بے نوا کے لئے
نُورِ رحمت رواں ہے عطا کے لئے
لب پہ آتی ہیں سب دل کی بے تابیاں
ہاتھ اُٹھتے ہیں جب بھی دُعا کے لئے
ماہِ فاراں کی پھیلی ہے جو روشنی
وا کئے سب نے دامن ضیا کے لئے

Marfat.com

☆

اپنی رحمت کا مرے سر پہ یوں سایا کر دیں
ارضِ طیبہ کا طرف میرا بھی پھیرا کر دیں
حق کا پیغام سدا دل میں بسائے رکھوں
اپنی سیرت سے مرے دل میں اُجالا کر دیں
دولتِ فقر وہ دیں جس سے قرار آتا ہے
حرصِ دنیا سے مرے قلب کو بالا کر دیں
در پہ پھیلائے کھڑا ہوں میں یہ دامن کب سے
میری سانسوں میں رواں نغمۂ طیبہ کر دیں

نعت کی اصل شان وہ ادب واحترام ہے جو عشاقِ حضور ﷺ کو والہانہ انداز کی رفعتیں عطا کرتا ہے۔ محمد اقبال نجمی محبتِ رسول کے نام پر بجا طور پر یہ ادراک رکھتے ہیں کہ بارگاہِ رسول میں تو ملائکہ اور اولیائے کرام بھی سانس روک کر حاضری دیتے ہیں کہ کہیں سانسوں کا زیر و بم بھی گستاخی کا سبب نہ بن جائے۔ ادب محبت کے قرینوں میں پہلا قرینہ ہے اور پھر اس کے حضور با ادب حاضری جو خلاقِ کائنات کا محبوب اور بزمِ فطرت کا مطلوب ہے۔ محمد اقبال نجمی کا قلم بھی عجز وانکساری کو اپنا ترجمان بنا کر ادب واحترام کے تقاضوں کو بجالاتے ہوئے جب نعت کے پھولوں کی مالا پروتا ہے تو پڑھنے والوں کے دل روحانی کیف و سرور کے احساس میں کھو جاتے ہیں یہ وہ مقام ہے جہاں صاحبِ ایمان پہنچنے کی آرزو تو کرتا ہے مگر پھر واپسی کا راستہ یاد نہیں رہتا۔ بارگاہِ رسالت مآب علیہ الصلوٰۃ والسلام میں محمد اقبال نجمی کے جذبات احترام وعقیدت، استمداد طلبی، وفورِ شوق، حسنِ ذوق، کمالِ آرزو، اور نیازِ تمنا کا ایک انداز دیکھئے۔

تصدق ہیں سارے اسی خوش بیاں پر
سدا پھول کھلتے ہیں جس کی زباں پر
نمایاں ہے آقا تری ذات سب سے
حکومت ہے تیری زمان و مکاں پر
فضائیں معطر یہ ہو جائیں ساری
مہکتا ہے جب اسمِ احمد زباں پر

Marfat.com

☆

میں نعت کی تکمیل کروں گا کیسے
دل نُور کی قندیل کروں گا کیسے
لفظوں کے ستارے میں بنالوں لیکن
اس حُسن کو تمثیل کروں گا کیسے

☆

نکھرے ہیں مرے لفظ ضیا کی صورت
چلتی ہے مری سانس صبا کی صورت
توصیف نبیؐ سے ہوا عالم ایسا
مہکتی ہے مری خاک حنا کی صورت

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نسبت سے یوں تو وہ ذرہ بھی رشکِ صد آسماں ہے جسے آپ سے نسبت ہو گئی لیکن بلادِ مکہ مکرمہ، مدینہ طیبہ اور بالخصوص گنبدِ خضریٰ کو آپ کی نسبت سے جو مقام حاصل ہے اس کی بلندیٔ درجات کا کسی اور مقام سے تقابل ہی نہیں کیا جا سکتا۔ مدینہ طیبہ کے تصور سے ہی عشاق کے دل دھڑکنے لگتے ہیں اور گنبدِ خضریٰ کے سامنے حاضری کے تصور سے ہی نبضِ ہستی درہم برہم ہو جاتی ہے۔ خوش بخت ہیں کہ جنھوں نے مدینہ طیبہ میں شہرِ رسول کے ذرات کی خورشید سامانی کو دیکھا، وہاں کے در و بام پر پھیلی ہوئی تجلیات کو دیکھا، گنبدِ خضریٰ کا طواف کرنے والے عشاقِ حضور کی دعاؤں، مناجاتوں اور سسکیوں کو دل کی زبان سے سُن کر نعتوں کے تصورات سے دل و جان کو آباد کیا۔ گنبدِ خضریٰ کے حوالے سے محمد اقبال نجمی کی عقیدت کا انداز ملاحظہ کیجیے

گنبدِ خضریٰ تری کیا شان ہے
پاس تیرے دو جہاں کی جان ہے
زائرانِ کوئے طیبہ کے لیے
دید تیری وصل کا سامان ہے
اک نظر جو تیری جانب دیکھ لے
وہ ہی تیرے حسن پر قربان ہے

شہرِ مدینہ اور گنبدِ خضری کی عظمتوں کے کیا کہنے، جس نے نہیں دیکھا وہ دیکھنے کے لئے تڑپتا ہے۔ جو دیکھ آیا ہے وہ بار بار زیارت کے لئے تڑپتا ہے۔ محمد اقبال نجمی بھی عشاقِ رسول

111577

Marfat.com

ﷺ کے اُس قافلہ کے رکن ہیں جن کے تخلیات اور تصورات کی دنیا گنبدِ خضریٰ کے انوار سے بسی ہوئی ہے، اُن کی نعتوں کا گداز، لہجے کا خلوص، قلم سے ٹپکنے والے اشعار کا مودب پیغام، عشق و عقیدتِ حضور کی داستان بیان کر رہا ہے ایسی داستان، جو زبان کو حلاوت، فکر کو طراوت، افکار کو رفعت اور فکری بانکپن کو عاجزی کی لذت سے آشنا کرتی ہے، یہ سوچتے ہیں، شہر مدینہ کے لئے تڑپتے ہیں، زیارتِ گنبدِ خضری کے لئے، جیتے ہیں تجلیاتِ مدینۃ الرسول کے لئے، سانس سانس آباد رکھتے ہیں تذکارِ شہرِ حضورﷺ کے لئے۔ جب عشق صادق ہو، جذبہ رفعت آشنا ہو، احساس مہکبار ہو، ادراک گہربار ہو اور آنکھیں اشکبار ہوں تو پھر نوکِ خامہ سے اشعار نہیں بلکہ گلاب مہکتے ہیں۔ ملاحظہ کیجئے۔

طیبہ کی چاندنی میں کیا لطف پا رہا ہوں
صلِ علیٰ کے غنچے دل میں کھلا رہا ہوں
دل روبرو ہے اُن کے آنکھیں جھکی ہوئی ہیں
طیبہ کی روشنی ہے میں جگمگا رہا ہوں
میرے حضور کا ہے دربار سب سے عالی
بن کر گدائے طیبہ قسمت جگا رہا ہوں

☆

اُن کے در پر رہی حاضری چار دن
میں نے جانا ملی زندگی چار دن
اشک تھمتے نہ تھے ہونٹ تھے کانپتے
ایسی حالت بنی تھی مری چار دن
میری نظروں نے چومیں حسیں جالیاں
میں نے پائی عجب روشنی چار دن

☆

ارضِ طیبہ سے محبت کا سندیسہ آیا
دل یہ چاہے کہ چلوں اب میں ہوا کی صورت
چشمِ رحمت جو ہوئی مرا نصیبہ جاگا
اُن کے قدموں سے لپٹ جاؤں صبا کی صورت

Marfat.com

ایوانِ مدحت میں محمد اقبال نجمی کا ذوقِ نعت پورے روحانی شکوہ کے ساتھ پروان چڑھتا، جذبات کے مطلعِ ایمان پر چمکتا، دلوں کو انوارِ آگہی سے ضوبار کرتا، احساسات کو مہکاتا اور معاصرین کے درمیان اپنے روشن وجود کا احساس دلاتا نظر آتا ہے۔ محمد اقبال نجمی کی نعتوں پر ایک نظر ڈالتے ہی یہ حقیقت واضح ہونے لگتی ہے کہ شاعر نے نعت محض شاعرانہ تفاخر یا فکروفن اور نقد ونظر کے لحاظ سے اپنی محنت کی داد پانے کے لئے نہیں لکھی بلکہ اس کے پیشِ نظر فقط وہ جذبۂ عشق رسول ﷺ ہے جو سیدنا حسانؓ بن ثابت سے علامہ محمد اقبالؒ تک چمکتا، جگمگاتا اور وقت کے بنجر صحراؤں میں لطف ورحمت کے گلاب کھلاتا نظر آتا ہے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ وہ عظیم المرتبت مقام ہے جس کی عظمتوں کا احاطہ کرنے کے لئے شاعر کا قلم کماحقہ وہ کچھ بیان نہیں کرسکتا جسے بیان کرنے کی تمنا لے کر اس نے اس وادیٔ شوق کا سفر اختیار کیا ہے۔ یہاں زمانے بھر کے الفاظ کا ذخیرۂ تمام، دنیا بھر کی سحر بیانی عاجز، اور اصحاب علم وادب کا تمام شعری ونثری سرمایہ انتہائی محدود ومختصر نظر آتا ہے۔ یہ عجز بیانی اپنی جگہ، پھر بھی اس حقیقت کا اعتراف شوکتِ نعت کو خراج عقیدت پیش کرنے کے مترادف ہے کہ محمد اقبال نجمی نے سلطانِ سلاطینِ دو عالم ﷺ کے دربار میں اپنی چاہتوں اور آرزوؤں کا نذرانۂ خیراتِ مدحت کی صورت میں پیش کرنے کے لئے جس اسلوب اور آہنگ کو اختیار کیا ہے وہ اہلِ شوق کی نگاہوں میں مقبول ٹھہرے گا اور غلامانِ سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم کے دلوں میں عشق وعقیدت کے ایسے چراغ روشن کرنے کا سبب بنے گا جن کی روشنی ان کے لئے حالات کے ظلمت کدوں کو منور کرنے اور لحد کی تاریکیوں کو کافور کرنے کا سبب بنے گی۔ (انشاءاللہ تعالیٰ العزیز)

☆☆☆☆

Marfat.com

میں تیرے درد کی لے کو وصال کہتا ہوں
میں دل کے نور کو تیرا جمال کہتا ہوں

متاعِ اہل محبت فقط ہے یاد تری
میں اس نوا کو بشر کا کمال کہتا ہوں

میں گونجتا ہوں فضاؤں میں بن کے گیت ترا
یوں حرف حرف محبت کا حال کہتا ہوں

بدل کے روپ تو آتا ہے سامنے میرے
تری ادا کو زمانے کی چال کہتا ہوں

Marfat.com

میں ایک حسنِ گریزاں ہوں ذات میں اپنی
مگر میں اپنے مصوّر کا حال کہتا ہوں

مری نظر کے چراغوں میں روشنی تیری
میں آئینہ ہوں ترے خدّوخال کہتا ہوں

یہ دل میں ورد جو ہوتا ہے ذوق سے تیرا
میں اس کو پیار کی تیرے دھمال کہتا ہوں

◎◎◎

Marfat.com

یہ کس سے ملنے کی پلتی ہے آرزو دل میں
یہ کس کو پانے کی بڑھتی ہے جستجو دل میں

نفس نفس میں رواں ہے جو میری رگ رگ میں
اُسی کی یاد میں ہوتی ہے ہاؤ ہو دل میں

وہ ایک نقشِ تحیّر جسے نہ دیکھ سکوں
اُسی سے ہوتی ہے اکثر ہی گفتگو دل میں

میں جس قدر بھی سنبھل کے قدم اٹھاتا ہوں
اُسی قدر ہی بڑھے موجِ تند خُو دل میں

Marfat.com

میں اپنے نقطہ نظر سے تجھے تلاش کروں
تو میری بزم میں بیٹھا ہوا ہے، تو دل میں

تری طلب ہی سے جلتا ہے یہ لہو کا چراغ
ترے لیے ہے محبت کی آبجو دل میں

یہ کس طرح کے ہیں موسم مزاج میں میرے
یہ کیسے عکس جمائے ہیں حیلہ جو دل میں

مرا سفر تو ازل سے اُسی کی جانب ہے
کہ جس کے عشق کی نجمی رہے نمو دل میں

OOO

Marfat.com

تری شان ، شانِ عظیم ہے ، ترا نقش ، نقشِ دوام ہے
ترا وصف، وصفِ کمال ہے ، ترا لطف ، لطفِ مدام ہے

مری دھڑکنوں میں بسا ہوا ترا نور ہے ، ترا نام ہے
ترے میکدے کا فقیر ہوں مرے پاس تیرا ہی جام ہے

تو رفیق بھی ، تو شفیق بھی ، تو رؤف بھی ، تو رحیم بھی
مرے دل میں تیری ہی یاد ہے، مرے لب پہ تیرا ہی نام ہے

تو نہاں رہے، تو عیاں رہے، تو یہاں رہے، تو وہاں رہے
تو ہی عرش پر ، تو ہی فرش پر ، ترا ہر جگہ ہی قیام ہے

Marfat.com

یہ گھٹا تری ، یہ ہوا تری ، یہ فضا تری ، یہ عطا تری
ترا فیض جاری رہے سدا ، تیری صبح تیری ہی شام ہے

ترا ورد دل کی دوا بنے ، ترا ذکر راحتِ جان بنے
اِسی ورد میں مری زندگی ، یہی ذکر میرا سلام ہے

تو کریم بھی ، تو علیم بھی ، تو حکیم بھی ، تو عظیم بھی
مجھے نعمتوں سے نواز دے کہ نوازنا ترا کام ہے

یہ بصارتیں ، یہ بصیرتیں ، یہ گماں ، یقیں کی حقیقتیں
یہ ترے خیال کا عکس ہیں ، یہ تری نظر کا پیام ہے

ترا پیار ہے یہ بہار بھی ، یہ سکون بھی یہ قرار بھی
تری ہر طرف ہیں نوازشیں ، تری ذات رحمتِ عام ہے

ooo

Marfat.com

بے کسوں کو تیرا بس آسرا ہی کافی ہے
غم زدوں کو تیرا اک حوصلہ ہی کافی ہے

اک یہی طلب ہے اب ، روشنی یقیں کی دے
سر خوشی کو میری یہ آئینہ ہی کافی ہے

ہر سفر کروں گا میں اِک ترے سہارے ہی
جستجو کو میری بس رابطہ ہی کافی ہے

بخش دے خطائیں تو ، سن مری نوائیں تو
تیرے نیک لوگوں کا راستہ ہی کافی ہے

Marfat.com

پاک سب سے عالی تو ، دو جہاں کا والی تو
روشنی کو تیرا اک سلسلہ ہی کافی ہے

سرخرو کرے گا تو دل کو یہ یقیں بھی ہے
یاد کو تری مجھے رَت جگا ہی کافی ہے

جُز ترے بھلا کوئی رہنما مرا بھی ہے
نعمتوں کا تیری بس تذکرہ ہی کافی ہے

○○○

Marfat.com

اُسی کی راہ میں ہیں روشنی کے در سارے
وہ جب ملا تو کھلے زندگی کے در سارے

میں اُس کے نام کا جب بھی وظیفہ کرتا ہوں
میں کھلتے پاتا ہوں پھر آگہی کے در سارے

تمام رات ستاروں کے ساتھ رہتا ہوں
مجھے تو اپنے لگے چاندنی کے در سارے

ہزار مجھ سے زمانہ یونہی رہے خائف
مجھے ہیں پیارے تری رہبری کے در سارے

Marfat.com

مجھے ہے علم کہ تو ساتھ میرے ہوتا ہے
مرے لیے تو کھلیں دوستی کے در سارے

کوئی بھی جان سکا ہے نہ حکمتیں ان کی
عیاں نہ ہم پہ ہوئے بندگی کے در سارے

بتا تو ٹھہرے کہاں پر، جو ہے ترا طالب
کہ اس کو روکتے ہیں دلکشی کے در سارے

زباں سے ہو نہ سکا جو بیان مدحت کا
تو میں نے کھول دیے عاجزی کے در سارے

○○○

Marfat.com

وہ ترا اِسم ہی تھا مجھ کو سنبھالا جس نے
وہ ترا نور ہی تھا مجھ کو اُجالا جس نے

اِک یہی بات مجھے امن میں رکھے ہے سدا
وہ کفالت بھی کرے گا مجھے پالا جس نے

اپنی نظروں میں سدا اُس نے ہے رکھا مجھ کو
اپنے منظر سے مجھے آپ نکالا جس نے

مجھ سے ناراض بھلا کیسے وہ ہو گا نجمی
اپنے ہاتھوں سرِ ساحل ہے اچھالا جس نے

ooo

Marfat.com

# نعتِ نبی صلی اللہ علیہ وسلم

نعت نبیؐ سے فکر یہ میری پائے اوج کمال
نعت نبیؐ سے ہوتے ہیں دل سے دور ملال

نعت نبیؐ سے بڑھتے دیکھا میں نے فہم شعور
نعت نبیؐ نے مجھ کو کیا ہے رنج و الم سے دور

نعت نبیؐ سے ہم سب پر ہوں اللہ کے الطاف
نعت نبیؐ میں ذکر کریں ہم آقاؐ کے اوصاف

نعت نبیؐ ہے اک سرمایا ہر عاشق کی جان
نعت نبیؐ ہے روحِ عبادت، عشق کا ہے فرمان

نعت نبیؐ وہ کیف ہے جس سے ملے ہے چین سرور
نعت نبیؐ ہے اصل میں نجمی اک دریائے نور

ooo

Marfat.com

بستیاں پیار کی دنیا میں بسانے والے
تیرے محتاج ہیں ہر دور میں آنے والے

اُن کی منزل پہ ہمیشہ ہی نگاہیں ہوں گی
تیری راہوں پہ چلیں گے جو زمانے والے

میں ترے نقشِ قدم صورتِ انجم دیکھوں
کہکشاں سیرتِ اطہر کی سجانے والے

تیری عظمت کو خدا نے تجھے اُمّی رکھا
روشنی علم کی ہر گام بچھانے والے

میں نے دیکھا ہے بلندی پہ ستارا اُن کا
جو ترے در پہ جبینیں ہیں جھکانے والے

Marfat.com

درسِ اخلاص دیا تو نے زمانے بھر کو
نورِ ایقان کو سینوں میں بسانے والے

یاد آتا ہے ترا دورِ مساوات ہمیں
اپنے پہلو میں غلاموں کو بٹھانے والے

تجھ کو کوثر کے ذخیروں سے نوازا حق نے
جامِ رحمت سے طلب سب کی بجھانے والے

بچھ گئے لوگ وہی آ کے ترے قدموں میں
تیرے رستے میں جو کانٹے تھے بچھانے والے

پاس اپنے یہ غلامی کی سند رکھتے ہیں
کتنے خوش بخت ہیں میلاد منانے والے

نورِ حق نورِ یقیں اُن کو ملے گا نجمی
پاک سیرت کو جو رہبر ہیں بنانے والے

ooo

Marfat.com

نورِ دل نورِ جاں ہے مدینہ ترا
گلستاں گلستاں ہے مدینہ ترا

جس جگہ پر بھرے فصلِ گل چوکڑی
دُور جس سے خزاں ، ہے مدینہ ترا

نوری اُتریں جہاں صف بہ صف عرش سے
وہ سرودِ جہاں ہے مدینہ ترا

دِل یہ سجدے کو جھکنے لگے جس جگہ
پیار کا آستاں ہے مدینہ ترا

Marfat.com

جس پہ دِل ہے فدا جس پہ جاں ہے نثار
سب پہ سایہ کناں ہے مدینہ ترا

پار سب کے یہاں آ کے بیڑے لگیں
سب کی جائے اماں ہے مدینہ ترا

دِل کو راحت ملے جاں کو فرحت ملے
اُمتی کا جہاں ہے مدینہ ترا

000

Marfat.com

مرا دل مری روح و جاں اُن سے روشن
محبت کے سارے جہاں اُن سے روشن

اُنہی سے بہاریں ہیں اِس گلستاں میں
اُنہی کے تو جلوے ہیں ہر سو جہاں میں
ملے حسن اُن کا سبھی کے بیاں میں
ہوئے ہیں یہ کون و مکاں اُن سے روشن
محبت کے سارے جہاں اُن سے روشن

ہے بادِ خنک اُن کے جود و کرم سے
ہے تکوینِ عالم اُنہی کے قدم سے
فروزاں ہیں شمعیں بھی اُن کے ہی دم سے
عقیدت کے سب آستاں اُن سے روشن
محبت کے سارے جہاں اُن سے روشن

Marfat.com

دلوں کو محبت کی لَو دینے والے
نظر کو عقیدت کی ضو دینے والے
شعورِ حقیقت ہیں جو دینے والے
زمین و زماں ، آسماں اُن سے روشن
محبت کے سارے جہاں اُن سے روشن

کرم کس قدر ہے یہ پیارے نبیؐ کا
بنایا ہمیں ہم سفر روشنی کا
سلیقہ دیا ہے ہمیں زندگی کا
تمدن کے سارے نشاں اُن سے روشن
محبت کے سارے جہاں اُن سے روشن

◎◎◎

Marfat.com

رِدا لپیٹے وہ رحمتوں کی رؤف آئے رحیم آئے
گلیم اوڑھے شفاعتوں کی رؤف آئے رحیم آئے

کیا منور انہوں نے آ کر زمانے بھر کو ضیائے حق سے
نوید بن کر صداقتوں کی رؤف آئے رحیم آئے

حیات افروز اُن کی باتیں دلوں میں سب کے اُتر رہی ہیں
مہک لٹانے کو حکمتوں کی رؤف آئے رحیم آئے

اُنہی سے جذبوں میں گرم جوشی دلوں میں سوزِ یقین اُن سے
مثال بن کر وہ جراتوں کی رؤف آئے رحیم آئے

رواں ہے بادِ بہار اُن سے مشامِ جاں یہ اُنہی سے مہکے
شمیم لے کر محبتوں کی رؤف آئے رحیم آئے

Marfat.com

کوئی بھی اُن کا نہیں ہے ثانی دلوں پہ اُن کی ہے حکمرانی
چمک بڑھانے کو چاہتوں کی رؤف آئے رحیم آئے

سکون پرور پیام اُن کا مقامِ بالا قیام اُن کا
سبیل بن کر ہدایتوں کی رؤف آئے رحیم آئے

صفا کی گھاٹی سے آپ اُترے نقیب بن کر، کریم بن کر
کلید لے کر وہ نعمتوں کی، رؤف آئے رحیم آئے

سخاوتوں کے عظیم پیکر، لطافتوں کے حسین جوہر
فصیل بن کر وہ عظمتوں کی رؤف آئے رحیم آئے

اُنہی کی ساری یہ دلکشی ہے اُنہی کی نجمی یہ روشنی ہے
وہ لے کے خوشبو بصارتوں کی رؤف آئے رحیم آئے

◎◎◎

Marfat.com

(گنبدِ خضریٰ کے حوالے سے لکھی گئی نعت)

گنبدِ خضریٰ تری کیا شان ہے
پاس تیرے دو جہاں کی جان ہے

اک نظر جو تیری جانب دیکھ لے
وہ ہی تیرے حسن پر قربان ہے

نور تیرا بٹ رہا ہے ہر طرف
با خدا تو رحمتوں کی کان ہے

زائرانِ کوئے طیبہ کے لیے
دید تیری وصل کا سامان ہے

Marfat.com

چومتے ہیں تجھ کو نوری دم بدم
عشق تیرا حاصلِ ایمان ہے

ہے عبادت تیری جانب دیکھنا
اللہ اللہ کس کا یہ فیضان ہے

بن گیا ہے تو قرارِ بے کساں
ہم پہ تیرا یہ بھی اِک احسان ہے

تجھ کو پہنچے سب کی جانب سے سلام
تو ہماری آبرو ہے، مان ہے

موت آئے تیری جانب دیکھتے
دل میں نجمی کے یہی ارمان ہے

⊙⊙⊙

Marfat.com

یہ جو بٹ رہی ہے یہاں وہاں ترے پیار کی ہے یہ روشنی
یہ جو گھل رہی ہے فضاؤں میں ترے لطف کی ہے یہ چاندنی

ترے ذکر سے ہیں رواں دواں سبھی قافلے ، سبھی کارواں
ترے نقش پا کے خیال سے یہاں پا رہے ہیں سب آگہی

ترے نام میں ہیں صباحتیں ، ترے ذکر میں ہیں حلاوتیں
ترے پیار میں جو بسر ہوئی وہی زندگی تو ہے زندگی

ترے قول سب مرے پاس ہیں ، مری زندگی کی اساس ہیں
تری ذات کے یہ گلاب ہیں ملے ان سے روح کو تازگی

تو جو آ گیا تو وہ کھل اُٹھا جو چمن خزاں کے تھا ہاتھ میں
ترے حسن کی ہے یہ بھیک سب جو ہے پھول پھول میں دلکشی

Marfat.com

ترے پاس ہیں سبھی راحتیں ترے در سے ملتی ہیں رفعتیں
ملیں چاہتیں یوں وصال کی ترے در پہ پھر سے ہو حاضری

تو سلامتی کا پیامبر ، تری ذات سب سے ہے معتبر
تو ہے پیشوا ، تو ہے رہنما ، سبھی انبیا ترے مقتدی

ترا عشق ہی تو وہ نور ہے ، جو ہے دھڑکنوں میں رچا ہوا
ترے حسن کی ہیں یہ تابشیں مری آنکھ جن کو ہے دیکھتی

تری ذات جانِ صفات ہے وہ محبّ ترا ترے ساتھ ہے
ترے ذکر کو جو دے رفعتیں تجھے دی ہے جس نے یہ سروری

مری زندگی یہ گلاب ہے ترے لطف سے تری نعت سے
مرے پاس جو بھی ہے روشنی ترے در کی خیر ہے یا نبیؐ

OOO

Marfat.com

دل میں طیبہ کے تصوّر سے اُجالا دیکھوں
منزلِ شوق پہ اپنا میں سفینہ دیکھوں

دردِ ہستی کا مداوا بھی میں ایسے چاہوں
لطف فرماتے ہوئے رشکِ مسیحا دیکھوں

ایک اُمّید لئے کب سے جیے جاتا ہوں
خوبیء بخت سے اُس نور کا جلوہ دیکھوں

میں یہ سمجھوں کہ ہوئی مجھ پہ کرم کی بارش
آنکھ کو اُن کی عقیدت میں جو بھیگا دیکھوں

Marfat.com

دل میں ارمان سرِ حشر میں پہنچوں جس دم
اُن کی بخشش سے بھرا ہاتھ میں کاسہ دیکھوں

موجہء نور مدینے سے رواں ہے ایسے
روحِ احساس کو ہر آن چمکتا دیکھوں

اُن کی یادوں کی مہک پھیلی ہے قریہ قریہ
نور و نکہت میں بسا دل کا مدینہ دیکھوں

آنے والا ہے مجھے اُن کا بلاوا نجمی
بادباں اپنے سفینے کا میں کھلتا دیکھوں

ooo

Marfat.com

مہکی مہکی وہ مدینے کی فضا بخشیں گے
اپنی رحمت کی مجھے آب و ہوا بخشیں گے

وہ جو مائل بہ کرم ہیں تو یہ دھڑکا کیسا
پیار بانٹیں گے وہ رحمت کی ردا بخشیں گے

اُن کی چاہت کے خزانے ہیں جہاں میں بٹتے
جتنا چاہو گے تمہیں اُس سے سِوا بخشیں گے

اپنی شفقت سے نوازیں گے وہ ہم کو ایسے
بوئے گل دیں گے کبھی بادِ صبا بخشیں گے

Marfat.com

اُن کے دربارِ کرم بار کے کیا ہیں کہنے
غم کے ماروں کو مسرت کی قبا بخشیں گے

کیسے سمجھے گا بھلا اُس کی فراست کوئی
اپنی سیرت سے جسے آپؐ جلا بخشیں گے

اُس کا اندازہ بھلا کون کرے گا تجمی
وہ شفاعت جو سرِ روزِ جزا بخشیں گے

Marfat.com

جس پر حضورؐ آپؐ کی چشمِ عطا ہوئی
اُس کی تمام زندگی وقفِ ثنا ہوئی

مانگی ہے جب بھی آپؐ کے نعلین کے طفیل
پوری بس ایک آن میں میری دعا ہوئی

گذری جو ذکرِ پاک میں ہے زندگی وہی
باقی تو میرے واسطے جیسے سزا ہوئی

آئے وہ آپؐ شمعِ ہدایت لئے ہوئے
شرق و غرب میں جس سے یہ ساری ضیا ہوئی

Marfat.com

جس کا نصیب ہو گئی طیبہ کی حاضری
اُس کے تو روگ مٹ گئے دکھ کی دوا ہوئی

جس نے بھی ذوق و شوق سے بھیجا درود پاک
اُس پر مرے حضورؐ کی چاہت سوا ہوئی

نجمی جسے بھی ہو گیا دیدارِ مصطفٰےؐ
عظمت میں بڑھ گیا اُسے حاصل بقا ہوئی

⊚⊚⊚

Marfat.com

بخشا ہے روح و جسم کو تازہ درودِ پاک
کرتا ہے رنج و غم کا مداوا درودِ پاک

وابستگی ہے جس کو محمد ﷺ کے نام سے
اُس کا تو ہر گھڑی ہے وظیفہ درودِ پاک

لاریب اُس کو مل گئی نعمت جہان کی
دل کے ورق پہ جس نے بھی لکھا درودِ پاک

گلزارِ دل رہے گا ہمیشہ ہی پُر بہار
کرنا جو لب کشائی تو پڑھنا درودِ پاک

Marfat.com

دامن میں یوں سمیٹنا تم اِس کی برکتیں
آقاؐ کا نام آتے ہی پڑھنا درودِ پاک

اُس کو مرے حبیبؐ کی قربت ہوئی نصیب
جس نے مرے حبیبؐ پر بھیجا درودِ پاک

حاصل اِسی سے ہوتا ہے کیفِ دوام بھی
قلبِ حزیں کا اصل سہارا درودِ پاک

ملتی ہے شمعِ جاں کو اِس سے ہی روشنی
نجمی ہے میرے دل کا اُجالا درودِ پاک

Marfat.com

میں اُن کو سوچتا ہوں ، میں اُن کو دیکھتا ہوں
صلِ علیٰ کا نغمہ پڑھتا ہوں جھومتا ہوں

ہالے میں نور کے ہوں ، کتنے سرور میں ہوں
روضے پہ حاضری ہے رحمت میں بھیگتا ہوں

وہ جالیاں سنہری ، اب میرے سامنے ہیں
اُن جالیوں کو اپنی نظروں سے چومتا ہوں

وہ رہبرِ زمانہ ، وہ نور ہیں سراپا
میرا یہ فخر اُن کے قدموں میں بیٹھتا ہوں

لذت وصال کی یوں حصے میں میرے آئی
اُن کے حضور دل کی میں آنکھ کھولتا ہوں

کیسا تھا وہ زمانہ ، وہ کیسی ساعتیں تھیں
اُس حسن کا تصور پل پل میں باندھتا ہوں

Marfat.com

بیٹھا ہوں اُن کے در پر احسان ہے یہ اُن کا
جلووں میں نور کے اب خوشیاں میں لوٹتا ہوں

مفہوم زندگی کا پاتا ہوں اُس گھڑی میں
آقاؐ کی زندگی کا جب ذکر چھیڑتا ہوں

میری طلب وہی ہیں ، میرا وہ مدعا ہیں
بن کر گدائے طیبہ نیں، اُن سے مانگتا ہوں

اُسوہ حضورؐ کا ہے میرے لیے تو رہبر
آداب زندگی کے میں اِس سے سیکھتا ہوں

دولت ملی ہے مجھ کو توصیفِ مصطفٰےؐ کی
دامن میں اپنے اِس کو پل پل سمیٹتا ہوں

ہر تیرگی مٹاؤں آقاؐ کا نام لے کر
باطل کے زور سے کب نجمیؔ میں ٹوٹتا ہوں

000

Marfat.com

اُن کے در پر رہی حاضری چار دن
میں نے جانا ملی زندگی چار دن

اشک تھمتے نہ تھے ہونٹ تھے کانپتے
ایسی حالت بنی تھی مری چار دن

میری نظروں نے چومی حسیں جالیاں
میں نے پائی عجب روشنی چار دن

روضۂ پاک تھا سامنے ، یوں لگا
ایک چادر تنی نور کی چار دن

Marfat.com

چومتا ہی رہوں میں درِ مصطفیٰ
اک لگن تھی جو دل کو لگی چار دن

گنبدِ پاک کو دیکھنا ، جھومنا
اپنی تو یہ ہی عادت رہی چار دن

بابِ لطف و کرم مجھ پہ کھلتا گیا
ایک خوشبو اڑائے پھری چار دن

آنسوؤں کے ستارے کیے نذر پھر
میں نے آقا سے دل کی کہی چار دن

اور کیا ڈھونڈتا اور کیا مانگتا
پاک در کی ملی چاکری چار دن

اُن فضاؤں ہواؤں میں جو تھی رچی
جذب کرتا رہا وہ نمی چار دن

Marfat.com

جو مدینے میں رہ کر گذارے وہی
سارے لمحوں سے ہیں قیمتی چار دن

آپؐ نے کی عطا مغفرت کی ردا
پاس چاہے رہا اُمتی چار دن

میرے کشکول کو بھر دیا آپؐ نے
گرچہ تھی التجائے شمی چار دن

بختِ بیدار پر اپنے تو پیار کر
تجھ کو نجمی ملی چاندنی چار دن

ooo

Marfat.com

تری ذات وجۂ قرار ہے تری ذات مقصدِ کُن فکاں
تری ذاتِ اصلِ بہار ہے تری ذات رونقِ گلستاں

مری کوششیں ، مری کاوشیں ، سدا ڈھونڈنا ترا راستا
مری آنکھ میں ہے بسا ہوا شۂِ دوسرا ترا آستاں

مجھے پھر ملیں تری قربتیں ، تری نعمتیں ، تری رحمتیں
مجھے اپنے پاس تو پھر بُلا مرے چارہ گر مرے مہرباں

تو نذیر بھی ، تو بشیر بھی ، تو کلیم بھی ، تو کریم بھی
تری ذات رہبرِ ہر زماں ، تری شان قائدِ مرسلاں

Marfat.com

مری سانس میں جو ہیں نکہتیں مرے لب پہ یہ جو بہار ہے
ترے نور کی ہیں یہ برکتیں ترے خلق کا یہ ہے ارمغاں

ترے لطف سے یہ حیات ہے ترا نور وجہِ ثبات ہے
رہے ہم پہ سایہ فگن سدا تری رحمتوں کا یہ سائباں

یہ جو زندگی کی امنگ ہیں، ترے خلق کے سبھی رنگ ہیں
ترے ذکر سے ہیں رواں دواں سبھی قافلے سبھی کارواں

ooo

Marfat.com

بطحا کی روشنی ہے میں جگمگا رہا ہوں
طیبہ کی چاندنی میں، کیا لطف پا رہا ہوں

دل روبرو ہے اُن کے آنکھیں جھکی ہوئی ہیں
صلِ علیٰ کے غنچے دل میں کھلا رہا ہوں

میں نے دعائیں ساری اشکوں کو سونپ دی ہیں
دل سے درِ نبیؐ پر سجدے لٹا رہا ہوں

میرے حضور کا ہے دربار سب سے عالی
بن کر گدائے طیبہ قسمت جگا رہا ہوں

Marfat.com

اُن کے حضور رہ کر گذرے ہیں دن جو میرے
بخشش کا اُن کو اپنی ساماں بنا رہا ہوں

مدحت کی اُن کے در سے خیرات مل گئی ہے
پھولوں کو چن رہا ہوں دامن بچھا رہا ہوں

ایمان ہے یہ میرا نعتِ نبی کے صدقے
میں خوش نما رہوں گا میں خوش نما رہا ہوں

اُن کی ثنا کا تحفہ مجھ کو ملا ہے نجمی
سیرت کی روشنی میں چلتا ہی جا رہا ہوں

ooo

Marfat.com

دیدار کروں اُن کا اگر بخت رسا ہو
اے کاش مجھے وقت سے لمحہ وہ ملا ہو

میں طالبِ الطاف ہوں محتاجِ عنایت
خیرات مجھے کچھ تو محبت کی عطا ہو

ہر زہرِ حوادث میں جو تریاق بنے ہے
اب وردِ زباں میرے وہی ذکرِ شفا ہو

آباد ہوں اِس دل میں فقط آپ کی یادیں
دنیا کے علائق سے مرا دل یہ رہا ہو

دن رات گذر جائیں مرے نعت ہی کہتے
اک کیف ملے روح کو ہونٹوں پہ ثنا ہو

Marfat.com

اُس شہرِ رسالت کی فضا ہو مری قسمت
اُس شہرِ محبت کی وِلا دل کی ضیا ہو

سرکار کی رحمت کے سہارے سے ہوں زندہ
سرکار کی حرمت پہ ہی جاں اپنی فدا ہو

بادل یوں برس جائیں یہاں لطف و کرم کے
اِن پاک فضاؤں میں ترا ذکر سدا ہو

قربان میں ہو جاؤں دل و جاں کروں صدقے
جس سمت سے گذروں ترے دامن کی ہوا ہو

منبع ہے اُجالوں کا ترا گنبدِ خضریٰ
اُس نور کے ہالے کا بھی دیدار عطا ہو

◎◎◎

Marfat.com

سیاہ رات کٹی ہو گئی سحر روشن
نگاہِ لطفِ نبیؐ سے ہوئے نگر روشن

کتابِ سیرتِ اطہر میں پڑھتا رہتا ہوں
اُسی کا فیض ہے مجھ پر جو ہے نظر روشن

اِس انتظار میں بیٹھا ہوں ایک مدت سے
ہوائے شہرِ نبیؐ دے کوئی خبر روشن

وہ ایک نور جو چمکا تھا کوہِ فاراں پر
خرد کے اس سے ہوئے ہیں سبھی شجر روشن

Marfat.com

درودِ پاک وظیفہ ہے جن کے ہونٹوں کا
قسم خدا کی رہیں گے وہ عمر بھر روشن

اگرچہ دل میں ہیں روشن ترے کرم کے چراغ
یہ آرزو ہے مری اور ہو یہ گھر روشن

سبق نبیؐ نے دیا ہے جو مجھ کو محنت کا
ہوئے ہیں اُس سے مرے اور بھی ہنر روشن

بھروں گا پیار کی کلیوں سے اپنے دامن کو
خدا دکھائے جو مجھ کو وہ رہگذر روشن

مرے گناہ تھے جتنے وہ دھل گئے نجمی
ہوئی تھی یادِ نبیؐ میں یہ چشمِ تر روشن

Marfat.com

آپؐ کی رحمت بدنی ماہی سوئے بخت جگائے
ذکر مبارک آپؐ کا میری سانسوں کو مہکائے

آپؐ کے فیض سے روشن آقاؐ اِس دنیا کی صبحیں
آپؐ نے آ کر کبر و ریا کے اونچے محل گرائے

آپؐ کے دم سے چلتا ہے یہ سارا نظمِ عالم
ابرِ نوازش آپؐ کا اُٹھے ہر کھیتی پر چھائے

میری تو معراج ہے آقا آپؐ کے در پر جھکنا
کاش یہ میرے دل کی تمنا اب پوری ہو جائے

آپؐ کی یاد ہے وجہِ تسکیں دل کے روگ کا چارہ
اور نہ کچھ بھی چاہے جس کے حصے میں یہ آئے

پاک ، معطر، ارفع ، اعلیٰ آپؐ کی ساری باتیں
آپؐ کا اُسوہ ہر راہی کو منزل پر لے جائے

Marfat.com

علم و حکمت کا سرچشمہ اُمّی لقب کی باتیں
سارا زمانہ جن کو سمجھ کے نور ہدایت پائے

شانِ نبیؐ سے کون ہے واقف ، کوئی نہیں بس اللہ
جو غوّاص اِس بحر میں اُترے خود سے وہ شرمائے

صلِ علیٰ کے بول رسیلے چاہت کا رس گھولیں
ورد کرے جو اِس کلمے کا رتبے میں بڑھ جائے

ماں بھی اپنے بچے کو دے پیار کبھی نہ ایسا
آپؐ سے آقاؐ آپؐ کا خادم جتنی چاہت پائے

آپؐ کا در ہی سب کے لئے ہے جود و سخا کا منبع
آپؐ کے در پر جو بھی آئے اپنی پیاس بجھائے

آپؐ ہیں سب حالات سے واقف غم خواری فرمائیں
آپؐ کی شفقت ہر عاصی کے دل کا روگ مٹائے

Marfat.com

اُس کے دل سے زنگ اُترے گا نور بھی پیدا ہو گا
آپؐ کے عشق سے جو بھی دل کو صیقل کرتا جائے

موند لوں اپنی آنکھیں ہر شب یہی تصوّر کر کے
خواب میں آپؐ کی ہستی آقاؐ کب انوار لٹائے

پھول ستارے، چاند اور سورج، قدسی اور انسان
جو بھی ہے وہ آپؐ کا کلمہؑ پل پل کہتا جائے

وہم وگماں کے سارے اَفسوں ٹوٹ گئے اِک پل میں
جام یقیں کے آپؐ نے آ کر جب جب ہمیں پلائے

سوچ رہا ہوں قدم میں رکھوں اُس کوچے میں کیسے
رومی اور عطّار جہاں پر جاتے تھے تھرّائے

پلتی ہے اک خواہش کب سے میرے دل میں نجمی
میں سرکارؐ کے در پر بیٹھوں موت مجھے لے جائے

○○○

Marfat.com

ملی رفعت شرابِ مدحتِ احمدؐ کے پینے سے
زہے قسمت ہوا ہے رابطہ میرا مدینے سے

سبھی کی آنکھ کا تارا مبارک گنبدِ خضریٰ
جہاں بھر کی ہے تابانی اِسی روشن نگینے سے

سرور و سوز پاتا ہوں درودِ مصطفیٰ پڑھ کر
سکونِ قلب ملتا ہے مجھے چاہت میں جینے سے

یقیناً ڈوب ہی جاتا میں دریائے معاصی میں
مجھے امداد گر آتی نہ بخشش کے سفینے سے

Marfat.com

اگر اپنوں کی خاطر وہ بنا ہے پیکرِ رحمت
لگایا دشمنِ جاں کو بھی اُس نے اپنے سینے سے

وہ اک نورِ حقیقت ہی جبینوں کو ضیا بخشے
ملے عرفان کی دولت اُسی حکمت کے زینے سے

درِ جود و سخا اُن کا ہے دریائے کرم اُن کا
بھرے گا میری جھولی کو محبت کے خزینے سے

نبیؐ کے جسمِ اطہر سے ہوائیں چھو کے جب گزریں
مہک اُٹھیں فضائیں سب مطیب اُس پسینے سے

انہیں معراج بخشی تھی بُلا کے عرشِ اعلیٰ پر
یہ نسبت خاص ہے اُن کو رجب کے اِس مہینے سے

وہ جلووں کی ضیاء پاشی سے روشن ہو گئے نجمی
کہا شمس الضحیٰؐ آقا جنہوں نے بھی قرینے سے

ooo

Marfat.com

نبیؐ کے نور کی بارش جہاں بھر میں برستی ہے
نبیؐ کے پیار کی خوشبو رگ و پے میں اُترتی ہے

نبیؐ کی ذات سے جگمگ مکان و لا مکاں سارے
نبیؐ کی ذات ہی حق کی ہمیں پہچان دیتی ہے

نبیؐ کے عکس ہیں سارے ، نبیؐ کا فیض ہے سارا
ضیائے اسمِ احمدؐ ہے زمانے میں جو بٹتی ہے

نبیؐ کا نام پاکیزہ رہے لب پر ہمیشہ ہی
اِسی سے صبح کرتا ہوں اِسی پر شام ہوتی ہے

نبیؐ کے نام کی تختی لگائی ہے درِ دل پر
اِسی خاطر تو یہ دنیا غنی مجھ کو سمجھتی ہے

Marfat.com

مری قسمت کا چمکا ہے ستارا اُن کے آنے سے
اُنہی کی پاک سنت ہی مری منزل ٹھہرتی ہے

کریں ذکرِ محمد ﷺ سب پڑھیں صلِّ علیٰ ہر دم
سکونِ قلب ملتا ہے جو اُن کی بات چلتی ہے

مری چشمِ تصوّر کو ملی ہے ایسی گیرائی
مناظر سبز گنبد کے یہ ہر دم جذب کرتی ہے

مزاجِ خاص بھی بدلے ، مزاجِ عام بھی بدلے
اِسی خاطر زمانے کی نظر طیبہ کو اُٹھتی ہے

محبت اور خوشی بخشیں وقارِ آگہی بخشیں
عنایت اُن کی پیہم ہم گنہگاروں پہ ہوتی ہے

وہی ہیں جن کے آنے سے زمیں نے رفعتیں پائیں
اُنہی کی خاکِ پا ہی سے نظر جا کر لپٹتی ہے

Marfat.com

دلوں کے قفل کیا کھولے دلوں میں بس گئے آقاؐ
یہ منظر آنکھ جو دیکھے وہی حیران ہوتی ہے

اُنہی سے ہی سفر جاری ہوا یہ روشنی والا
وجودِ پاک سے اُن کے جہاں کی نبض چلتی ہے

مرے ماحول تیرہ کو وہی تو جگمگاتے ہیں
اُنہی کی روشنی پا کر مری حالت سنورتی ہے

وہی ملجا و ماویٰ ہیں ، وہی دریا کرم کا ہیں
اُنہی کی ذات ہے ایسی بھرم سب کا جو رکھتی ہے

بناؤ حرزِ جاں نجمی حدیثِ پاک اِس خاطر
کہی جو بات آقاؐ نے سند کا درجہ رکھتی ہے

◎◎◎

Marfat.com

اپنی رحمت کا مرے سر پہ یوں سایا کر دیں
ارضِ طیبہ کی طرف میرا بھی پھیرا کر دیں

حق کا پیغام سدا دل میں بسائے رکھوں
اپنی سیرت سے مرے دل میں اُجالا کر دیں

دولتِ فقر وہ دیں جس سے قرار آتا ہے
حرصِ دنیا سے مرے قلب کو بالا کر دیں

روحِ ہستی کو ملے جس سے سکوں کی دولت
میری جانب بھی وہی نور کا دھارا کر دیں

یادِ طیبہ میں بسر اپنا میں جیون کر دوں
ذکرِ بطحا جو کروں بات کو پیارا کر دیں

Marfat.com

ذرہ ء خاک ہوں میں اُن سے ضیائیں چاہوں
اپنے اعجازِ نظر سے مجھے تارا کر دیں

مجھ کو اُ مّید ہے اب لطف کی بارش ہو گی
مہرباں اس دلِ بیمار کو اچھا کر دیں

در پہ پھیلائے کھڑا ہوں میں یہ دامن کب سے
میری سانسوں میں رواں نغمہء طیبہ کر دیں

راہِ طیبہ پہ سدا اپنی بچھائے پلکیں
اپنے نجمی کو گدائے درِ بطحا کر دیں

ooo

Marfat.com

آئے حضورؐ ہو گئی ہر سمت روشنی
آنے سے اُن کے چھٹ گئی دنیا کی تیرگی

ہر شاخِ نخلِ زیست ہے ممنون آپؐ کی
آئے جو آپؐ کھل گئی ایمان کی کلی

رکھتے تھے آدمی کو غلامی میں آدمی
آئے جو آپؐ مٹ گئی انسان دشمنی

کمزور جتنے لوگ تھے محفوظ ہو گئے
آئے جو آپؐ کٹ گئی زنجیرِ بے کسی

Marfat.com

گونجی صدائے مرحبا آنے سے آپؐ کے
آئے جو آپؐ آ گئی چہروں پہ تازگی

چشمِ عطا ہوئی تو جواہر سبھی بنے
ذراتِ خاک کو ملی اِس طور دلکشی

تاریکیوں میں گم ہوئے نجمی جو قافلے
آئے حضورؐ اُن کو نویدِ سحر ملی

OOO

Marfat.com

مدینے کی زیارت چاہتا ہوں
ملے مجھ کو یہ عزت چاہتا ہوں

علاجِ روح و دل آئے میسر
میں خوشبوئے عقیدت چاہتا ہوں

مجھے تقسیم دشمن کر رہے ہیں
دل و جاں کی میں وحدت چاہتا ہوں

نوازیں فقرِ بوذر سے مجھے بھی
فقیری کی میں دولت چاہتا ہوں

Marfat.com

مدینے میں جسے رائج کیا تھا
وہی شانِ اخوت چاہتا ہوں

قیامت آ گئی میرے لئے تو
اٹھے ابرِ شفاعت چاہتا ہوں

ملے اس قید سے نجمی رہائی
میں کچھ لمحوں کی قربت چاہتا ہوں

○○○

Marfat.com

حرفِ خاموش کو تاثیرِ دعا بخشی ہے
روحِ انساں کو محبت کی غذا بخشی ہے

ہم سا خوش بخت بھلا کون جہاں میں ہو گا
ہم کو آقاؐ نے شفاعت کی ردا بخشی ہے

نامِ احمدؐ کو سدا غم کا مداوا سمجھیں
ہم مریضوں کو فقط اس نے شفا بخشی ہے

شوقِ دل آج اُجالوں کے نگر تک پہنچا
چشمِ رحمت نے اسے کیسی جِلا بخشی ہے

Marfat.com

ہم کو طیبہ کے تصوّر سے سکوں ملتا ہے
ہم کو دنیا میں ہی جنت کی ہوا بخشی ہے

ہم غلاموں کو شہِ دیں کے تصدّق رب نے
خطہء پاک میں آزاد فضا بخشی ہے

اِس طرح مہرِ رسالت نے لٹائیں کرنیں
عشقِ پُر سوز سے ذہنوں کو ضیا بخشی ہے

یوں بھی نجمی کو دیئے پیار کے رنگ آقاؐ نے
کشتِ ایمان کو رحمت کی گھٹا بخشی ہے

○○○

Marfat.com

اُن شگوفوں پہ سدا فصلِ بہار آتی ہے
تیری رحمت جنہیں چھُوکے ہے نکھار آتی ہے

اس کو دیکھا ہے عجب کیف میں ڈوبا میں نے
آنکھ جب در پہ ترے نذر اُتار آتی ہے

جب بھی اُٹھتی ہے نظر روضۂ انور کی طرف
سبز گنبد پہ ترے ہو کے نثار آتی ہے

ہیں مری زیست کا حاصل وہ معطر لمحے
تیری یادوں کے سہارے جو گذار آتی ہے

Marfat.com

جب بھی چلتی ہے مری روح مدینہ کی طرف
دل یہ کہتا ہے مرے بخت سنوار آتی ہے

مہکی مہکی ہے ہوا نورِ نبوّت پا کر
در سے اُن کے یہ لیے کیسا خمار آتی ہے

سب اُسی ذاتِ حسیں کا ہے تعلق نجمی
میری سانسوں سے جو خوشبوئے بہار آتی ہے

●●●

Marfat.com

ملی جن کو جہاں کی سروری ہے
اُنہی کے نام اپنی زندگی ہے

اُنہی کے پیار کی مہریں دلوں پر
اُنہی کے حرف کی سب چاشنی ہے

وہ اِک کردار ہے جس کی طرف اب
نظر حیران ہو کر دیکھتی ہے

اُنہی کے قافلوں کی گردِ رہ ہے
کہیں بھی روشنی جو پھوٹتی ہے

Marfat.com

وہی اِک ذات ہے محبوب سب کو
وہی توقیر ہم کو دے رہی ہے

کریں گے ہم سفر طیبہ کا نجمی
ابھی دل میں ذرا کم روشنی ہے

◎◎◎

Marfat.com

اُن کو رفعت کا آسماں کہیے
اُن کی راہوں کو، کہکشاں کہیے

شہرِ طیبہ کے ذرّے ذرّے کو
حسنِ فطرت کا ترجماں کہیے

سارے عالم میں ہے مہک اُس کی
کیف زا ہے وہ آستاں کہیے

جان و دل کو قرار دیتی ہے
اُن کی چاہت کو حرزِ جاں کہیے

Marfat.com

اُن کو معراج کی ملی عظمت
اُن کی منزل کو لامکاں کہیے

اُن کی طاعت سند ہے بخشش کی
اُن کے اُسوہ کو پاسباں کہیے

سب گناہوں سے پاک کرتا ہے
اُن کی رحمت کا آستاں کہیے

ہم کو لے جائے جو مدینے میں
اُس سفینے کو ضوفشاں کہیے

وِرد صلِّ علیٰ کا ہونٹوں پر
کتنا پیارا ہے ارمغاں کہیے

اُن کی رحمت کی حد نہیں کوئی
لطف کا بحرِ بیکراں کہیے

ooo

Marfat.com

مشعلیں پیار کی ہر سمت جلا دیتے ہیں
محفلِ شوق کو چاہت سے سجا دیتے ہیں

ایک بستی پہ نہیں اُن کے کرم کا سایا
ساری دنیا کو وہ رحمت کی رِدا دیتے ہیں

اُن کی جانب جو چلیں پیار کی ڈالی لے کر
اپنی رحمت سے وہ گل رنگ بنا دیتے ہیں

یہ اُسی خلق کی خوشبو کا ہے صدقہ جاری
اپنے دشمن کی خطا ہم جو بھلا دیتے ہیں

Marfat.com

اُن کی مدحت کے مرے دل میں جو غنچے چٹکیں
عطر افشاں وہ انہیں موجِ صبا دیتے ہیں

اُن کے ہی ذکر سے چلتی ہے یہ نبضِ ہستی
بزمِ عالم کو وہی نورِ ہدیٰ دیتے ہیں

ہے عجب اُن کی سخاوت کا طریقہ نجمی
قطرہ مانگیں تو سمندر وہ لٹا دیتے ہیں

Marfat.com

مئے عرفان کا چشمہ بہا رکھا ہے صدیوں سے
خدا کے ساتھ بندوں کو ملا رکھا ہے صدیوں سے

زمیں سے عرشِ اعلیٰ تک ترے جانے سے جو پھیلی
اُسی خوشبو میں دنیا کو بسا رکھا ہے صدیوں سے

تجھے ہر دور نے تانگا تجھے ہر دور نے چاہا
تری چاہت کو سینوں سے لگا رکھا ہے صدیوں سے

کلام اللہ کی عظمت میں یہی اِک بات کہنا ہے
محاسن سے اِسے تیرے سجا رکھا ہے صدیوں سے

اُسی سے آج بھی سرکارؐ کی رحمت مسلّم ہے
وہ اِک لفظِ اُخوّت جو سکھا رکھا ہے صدیوں سے

تری سیرت کے صدقے میں ملی ہیں منزلیں ہم کو
چراغِ حق نما کیسا جلا رکھا ہے صدیوں سے

Marfat.com

ترے در کے غلاموں کو ابد تک سرخوشی دے گا
وہ جامِ لطف جو تو نے پلا رکھا ہے صدیوں سے

کیا اپنے فقیروں کا بھی اونچا اس قدر رتبہ
کہ ان کے در پہ شاہوں کو جھکا رکھا ہے صدیوں سے

بھٹکنے کی ضرورت کیا ہمیں جب پیارے آقا ؐ نے
حقیقت کا حسیں رستہ دکھا رکھا ہے صدیوں سے

حبیبِ ؐ دوجہاں نے قلبِ مضطر کے سہارے کو
محبت کا حسیں نغمہ سکھا رکھا ہے صدیوں سے

شہ کون و مکاں کی دید کو ، بزمِ دو عالم نے
دلوں پر پیار کا پہرہ بٹھا رکھا ہے صدیوں سے

وہی اپنی شفاعت کی ردا سے نجمی ڈھانپیں گے
جنہیں ملجیٰ ، جنہیں ماویٰ بنا رکھا ہے صدیوں سے

○○○

Marfat.com

ارضِ طیبہ سے ہر بے نوا کے لئے
نورِ رحمت رواں ہے عطا کے لئے

ماہِ فاراں کی پھیلی ہے جو روشنی
وا کئے سب نے دامن ضیا کے لئے

ذاتِ اقدس نے بخشے ہیں اُن کو سبھی
نعمتوں کے خزانے سخا کے لئے

اِس گنہگار کو اب پناہوں میں لیں
کتنا بے تاب ہے یہ رِدا کے لئے

Marfat.com

لب پہ آتی ہیں سب دل کی بے تابیاں
ہاتھ اٹھتے ہیں جب بھی دعا کے لئے

عالمِ رنگ و بو یہ بنا کس لئے
مصطفیٰؐ کے لئے مجتبیٰؐ کے لئے

دل مچلتا ہے نجمی کا جب یاد میں
نعت لکھتا ہے خامہ ثنا کے لئے

ooo

Marfat.com

نورِ رحمت ، نورِ حق ، نورِ ہدایت اُن کی ذات
اُن کی چاہت سے ہے زندہ میرے دل کی کائنات

اُن کی خاطر ہی بنائے یہ جہان و لا مکاں
مظہرِ اسرارِ خالق اُن سے روشن شش جہات

مل گئی اُن کے کرم سے ہم کو جنت کی نوید
سج گئے ہیں روز و شب حل ہو گئیں ہیں مشکلات

اس زمیں سے لا مکاں تک کس قدر تھا اہتمام
سب ہوئے روشن اُفق جب آ گئی معراج رات

Marfat.com

اُن کے نقشِ پا کو چوما جس نے نجمی پیار سے
بن گیا معیار سب کا پا لیا اُس نے ثبات

دور ہوں رنج و الم جب لب پہ آئے پیارا نام
من مرادیں پائے نجمی جب سنے آقاؐ کی بات

◎◎◎

Marfat.com

جادۂ شوق ترے لطف کی چھاؤں میں رہے
غنچۂ نعت سدا پاک ہواؤں میں رہے

ہیں وہاں شام و سحر نور کے دھارے بہتے
دل کی خواہش ہے مدینے کی فضاؤں میں رہے

آسماں اُس کی عقیدت کی گواہی دے گا
بن کے خادم جو ترے ادنیٰ گداؤں میں رہے

میرا مقصود ہے دن رات ثنائے خواجہ
ذکر تیرا ہی سدا میری نواؤں میں رہے

Marfat.com

یہ ترے ذوقِ عنایت کا ہے اعجازِ حسیں
کارواں دل کا عقیدت کی گھٹاؤں میں رہے

زندگی اُس کو بتانے کا ہنر آتا ہے
جامِ رحمت جو پیے پیار کی چھاؤں میں رہے

اُس پہ کھلتے ہیں شفاعت کے جھروکے نجمی
شانِ محمود سدا جس کی دعاؤں میں رہے

OOO

Marfat.com

میرے آقاؐ ، میرے مولاؐ ' سیدِ ابرار ہیں
مظہرِ شانِ خدا ہیں ، پیکرِ انوار ہیں

رحمتِ ہستی بھی ہیں اور سرورِ عالم بھی ہیں
میں گدا ہوں اُن کے در کا وہ مری سرکار ہیں

اُن کی رحمت ہے جہاں میں آبروئے زندگی
انبیاء کے مقتدا ہر دور کا معیار ہیں

اُن کے ہوتے اور سے مانگوں بتاؤ کس لئے
مجھ کو کوئی غم نہیں جب وہ مرے غم خوار ہیں

Marfat.com

حامدؑ و محمودؑ بھی ہیں رہبرِ ذی شان بھی
روزِ محشر وہ ہمارے قافلہ سالار ہیں

اُن کا ثانی ہی نہیں ہے اور نہ کوئی مثیل
چار سو پھیلے ہوئے بس اُن کے ہی انوار ہیں

رہنمائی کیجئے آقاؑ خدا کے واسطے
گھِر چکے ہیں مشکلوں میں رحمتیں درکار ہیں

اُن کے جو فرمان ہیں تسلیم ہیں نجمی ہمیں
سر بسر وہ نور ہیں اور صاحبِ کردار ہیں

◎◎◎

Marfat.com

عطا ہوں نکہتیں آقا مجھے گلزارِ رحمت سے
زمانے بھر کو ملتا ہے ترے بابِ سخاوت سے

ترا نامِ مبارک جب لبوں کی شان بنتا ہے
مہکتے ہم نے دیکھے ہیں دلوں کے باغ چاہت سے

تری آمد سے بدلا ہے مقدر غم کے ماروں کا
ملی ہے راحتیں سب کو تری شانِ رسالت سے

اندھیرے دل کے غاروں میں ہوا ہے نور کا تڑکا
ملی ہے روشنی ہم کو تری صبحِ سعادت سے

Marfat.com

کہا ہم سے یہ اللہ نے مرا احسان تم مانو
کیا ہے بہرہ ور تم کو محمد ﷺ کی اطاعت سے

سوالی بن کے غیروں کے پریشاں حال پھرتے ہیں
ہوئے ہیں دور ہم آقاؐ ترے نظمِ اخوت سے

ہزاروں خواہشوں کی ایک خواہش ہے مرے دل میں
منوّر زندگانی ہو ترے نورِ ہدایت سے

تمہی مقصودِ ہستی ہو تمہی محبوبِ رب ٹھہرے
کُھلا عقدہ حقیقت میں یہ معراجِ نبوّت سے

کبھی تو کوئے طیبہ سے بہاریں لینے آئیں گی
چمن نجمی یہ مہکے گا مدینے کی زیارت سے

◎◎◎

Marfat.com

وہ رہنما سبھی کے وہ پیشوا سبھی کے
سب مقتدی ہیں اُن کے وہ مقتدا سبھی کے

آنا ہمیں مبارک قسمت ہماری جاگی
ظلمت جو تھی مسلّط آنے سے اُن کے بھاگی
کرتے رہیں منوّر وہ راستے سبھی کے
وہ رہنما سبھی کے وہ پیشوا سبھی کے

آنا ہمیں مبارک سب خوبیوں کے پیکر
وہ ہی شفیع سب کے وہ ہی سبھی کے یاور
کھلتے ہیں اُن کی جانب دستِ دعا سبھی کے
وہ رہنما سبھی کے وہ پیشوا سبھی کے

Marfat.com

آنا ہمیں مبارک کوثر ہمیں ملا ہے
ان کے کرم کی بارش ہم پر رہی سدا ہے
سب ہیں سوالی ان کے وہ آسرا سبھی کے
وہ رہنما سبھی کے وہ پیشوا سبھی کے

آنا ہمیں مبارک دونوں جہاں کے والی
آنے سے ان کے پائی رحمت کی ہم نے ڈالی
وہ ختمِ مرسلیں ہیں وہ حق نما سبھی کے
وہ رہنما سبھی کے وہ پیشوا سبھی کے

آنا ہمیں مبارک ہیں قصرِ جاں کے مالک
اُن سے دلوں میں راحت آنکھوں میں اُن سے ٹھنڈک
رحمت ہیں دوجہاں کی وہ دل ربا سبھی کے
وہ رہنما سبھی کے وہ پیشوا سبھی کے

آنا ہمیں مبارک نوری کتاب والے
لاکھوں سلام تجھ پر طٰہٰ خطاب والے
صلِ علیٰ سے نجمی دل آشنا سبھی کے
وہ رہنما سبھی کے وہ پیشوا سبھی کے

◎◎◎

Marfat.com

باغِ اِمکاں کو بہاروں سے سجانے والے
اِک نظر دیکھ اِدھر، بھاگ جگانے والے

تیری خوشبو سے معطّر ہیں یہ آنگن سارے
اپنی باتوں کی مہک ہم میں لٹانے والے

ایسا منشور دیا تو نے جہاں والوں کو
جس سے پاتے ہیں ہدایت یہ زمانے والے

بزمِ ہستی کی ترے نام سے تکمیل ہوئی
شہرِ الفت کو وفاؤں سے بسانے والے

Marfat.com

تیرا اُسوہ ہی یہاں رہبرِ منزل ٹھہرا
اپنے کردار کی قندیل جلانے والے

تیری ہستی نے دیا ہم کو نشاں منزل کا
دشتِ ظلمت میں ہمیں راہ دکھانے والے

تیری رحمت نے کیے پیار کے سوتے جاری
قلبِ نجمی کو چمن زار بنانے والے

٭٭٭

Marfat.com

پیار دے کر زندگی کو دل منوّر کر دیئے
نور دے کر تیرگی کو دل منوّر کر دیئے

چاہتوں کا درس دے کر سب دلوں میں گھر کیا
رنگ دے کر بہتری کو دل منوّر کر دیئے

جو بھی آیا اُس میں بانٹیں خلق ہی کی دولتیں
شان دے کر عاجزی کو دل منوّر کر دیئے

کر دیا شیر و شکر یوں سب کو اپنے فیض سے
عجز دے کر سرکشی کو دل منوّر کر دیئے

Marfat.com

آپؐ کے افکار کی ہے ہر طرف ہی روشنی
فکر دے کر ہر کسی کو دل منوّر کر دیئے

زر جواہر کی حقیقت سب پہ کر دی آشکار
ناز دے کر آگہی کو دل منوّر کر دیئے

اس طرح خیرات بانٹی آپؐ نے کردار کی
خیر دے کر بندگی کو دل منوّر کر دیئے

گیت وحدت کے سنائے سب کو نجمی آپؐ نے
حسن دے کر دلکشی کو دل منوّر کر دیئے

OOO

Marfat.com

دلکشی ، روشنی ، نور ہی نور ہے
نورِ طیبہ سے ہر آنکھ معمور ہے

بھرتا رہتا ہے اُن کا کرم جھولیاں
مانگ لو جس قدر تم کو مقدور ہے

وہ سبھی قافلے پائیں گے منزلیں
آپؐ کی رہبری جن کو منظور ہے

ایک ہی صف میں بیٹھے ہیں شاہ و گدا
یہ مدینے کے والی کا دستور ہے

Marfat.com

والضحیٰ کی تلاوت جو کرتا رہے
نوری جلووں میں رہتا وہ مسرور ہے

اُن کا دیدار ہو جاگتی آنکھ سے
میں یہ سمجھوں یہی جلوہء طور ہے

آپؐ کے ہاتھ سے جام جس نے پیا
اُس کا دل ضو فگن آنکھ مخمور ہے

جس نے فکر و نظر کو جِلا بخش دی
میرے آقاؐ کا تابندہ منشور ہے

جامِ رحمت پیا پڑھ کے صلِّ علیٰ
آج نجمی ہر اِک رنج کافور ہے

ooo

Marfat.com

اس جہانِ رنگ و بو میں اُن سے ساری عزتیں
بٹ رہی ہیں اُن کے در پر دو جہاں کی نعمتیں

دل کے ویرانوں میں آئی اُن کے آنے سے بہار
اُن کا ذکر پاک سن کر جھومتی ہیں رحمتیں

جب تصور میں بسایا اُن کا روئے والضحیٰ
بھر گیا خوشبو سے دامن اور پھیلی نکہتیں

بھیجتے ہیں ہر گھڑی جو اُن کی خدمت میں درود
وہ سکونِ قلب جیسی پا رہے ہیں دولتیں

Marfat.com

دولتِ تہذیبِ ہستی ، فکرِ عشق و آگہی
اُن کی نسبت سے ملی ہیں ہم کو ساری عظمتیں

زندگی اپنی کریں ہم اُس تبسم پر نثار
جس کے صدقے میں ملی ہیں اس جہاں کو طلعتیں

دستِ رحمت کی عطا سے جن کا دامن بھر گیا
بن گئے روشن ستارے پا گئے وہ رفعتیں

اُن کی چاہت کے جہاں میں جب سے میں آباد ہوں
پیار کی خوشبو بکھیریں نجمی اُن کی قربتیں

ooo

Marfat.com

تصدّق ہیں سارے اُسی خوش بیاں پر
سدا پھول کھلتے ہیں جس کی زباں پر

فلک زادے نازاں تو عرشی بھی خوش تھے
قدم جب پڑے تھے ترے آسماں پر

نمایاں ہے آقاؐ تری ذات سب سے
حکومت ہے تیری زمان و مکاں پر

کٹھن منزلیں اس کی آسان ہوں گی
اُٹھی چشمِ رحمت جو اس کارواں پر

Marfat.com

میں جیتا ہوں اِس آس پر میرے آقاؐ
پہنچنا ہے مجھ کو ترے آستاں پر

فضائیں معطر یہ ہو جائیں ساری
مہکتا ہے جب اسمِ احمدؐ زباں پر

ادھر بھی تو بارش ہو تیرے کرم کی
برستی ہے رحمت تری دو جہاں پر

بہ فیضانِ رحمت تصوّر میں آئیں
رہوں نجمی شاداں میں اِس ارمغاں پر

⊚⊚⊚

Marfat.com

اُس نورِ اوّلیں کو سبھی رہنما کریں
بے کیفِ زندگی کو وصال آشنا کریں

کھل جائیں گے قبول کے در سارے خود بخود
عشقِ نبیؐ کا دل میں جو روشن دیا کریں

وہ جن کے سر پہ ختمِ نبوّت کا تاج ہے
آؤ اُنہی کے نور سے کسبِ ضیا کریں

ہوتی رہے گی بارشِ انوار ہر گھڑی
پڑھ کر درودِ پاک جو اُن کی ثنا کریں

Marfat.com

توصیف کیسے ہم سے ہو اُن کے جمال کی
جن کی ثنا ملائکہ صبح و مسا کریں

اُس روشنی کے ہالے میں چلتے رہیں سدا
حاصل نبیؐ کا نور بفضلِ خدا کریں

جس سے مہک اٹھا ہے دو عالم کا باغ باغ
اُس اُسوۂ رسول کو اب رہنما کریں

خوشبو محبتوں کی بکھیریں نگر نگر
یوں اُسوۂ رسول کو معجز نما کریں

آجائے اب تو اپنا مقدر بھی اَوج پر
طیبہ کی حاضری ہو یہ نجمی دعا کریں

ooo

Marfat.com

ہر لحظہ پھوٹتے ہیں چشمے واں روشنی کے
نکلیں وہیں سے سورج عرفان و آگہی کے

لطف و عطا کی بارش واں سب پہ ہو رہی ہے
گاتے ہیں گیت سارے اُس شانِ سروری کے

شہرِ نبیؐ کے جلوے سب سامنے ہیں میرے
میرا ہیں کل اثاثہ لمحے وہ حاضری کے

اُن کے کرم سے دل کو شادابیاں ملی ہیں
اُن کی عطا سے پائے احساس تازگی کے

Marfat.com

ہر سمت روشنی کے سورج چمک رہے ہیں
آقاؐ نے سب مٹائے نقشے وہ تیرگی کے

انداز منفرد ہی اُن کی عطا کے دیکھے
سب سے جدا ہی پائے واں طور زندگی کے

بیٹھے تھے دل گرفتہ بھیگی تھی سب کی پلکیں
رستے تھے دھندلے دھندلے طیبہ سے واپسی کے

خوشبو بھری ہوائیں ، طیبہ کی وہ فضائیں
ہوتی نہیں مقدر نجمی وہ ہر کسی کے

⦾⦾⦾

Marfat.com

زیست کرنے کو مدینے کی فضا اچھی ہے
ساری دنیا سے وہی آب و ہوا اچھی ہے

جو اٹھاتے ہیں شب و روز حضوری کے مزے
اُن کا ہر سانس معطر ہے دعا اچھی ہے

سب پہ ہوتی ہے وہاں لطف و کرم کی بارش
مردہ روحوں کے لیے بھی وہ ضیا اچھی ہے

جن کی آنکھوں کو زیارت کی لگن رہتی ہے
وہ ہیں عشاقِ نبیؐ اُن کی جزا اچھی ہے

Marfat.com

کیف پرور ہیں مدینے کے در و بام سبھی
آئے محبوب کے در پر جو قضا اچھی ہے

اُن کی مدحت کو میں سامانِ عدم کہتا ہوں
پاس میرے یہ محبت کی رِدا اچھی ہے

◎◎◎

Marfat.com

بزمِ امکاں سجی آ گئے مصطفیٰؐ
سب نے مل کر کہا مرحبا، مرحبا

بارشِ نور میں بھیگ جا تو ذرا
دامنِ روح کو خوشبوؤں میں بسا

گم ہوئے تھے سبھی جہل کی بھیڑ میں
بابِ رحمت کھلا مدعا مل گیا

اِس جہاں کی بِنا اوّلیں ہیں وہی
نقش اُن کا ہے جو ہے وہی دلکشا

آپؐ خیر البشر آپؐ روحِ نظر
آپؐ شیریں سخن آپؐ شیریں نوا

Marfat.com

آپؐ میرِ عجم آپؐ شاہِ عرب
لوحِ دل پر رقم نام ہے آپکا

آپؐ اُمّی لقب آپؐ محبوبِ رب
سب کو مقصود ہے آپؐ ہی کی رضا

فرش وہ معتبر ، عرش وہ معتبر
جس کو رتبہ ملا آپؐ کے لمس کا

چھا چکی تھی یہاں ہر طرف تیرگی
آپؐ نے ہر جگہ ہی اُجالا کیا

وَا ہے بابِ سخاوت سبھی کے لیے
آپؐ کی ہے سخا منفرد اور جدا

چاہتوں کے دریچے سبھی کھل گئے
سب پہ ہونے لگی آپؐ کی جب عطا

Marfat.com

میرے سانسوں میں تب سے ہے خوشبو رچی
جب سے طیبہ کا مجھ کو سفر ہے ملا

مختصر گو رہے مرحلے شوق کے
چار دن میں فقط روشنی میں رہا

جو ملا وہ ہی تھا جاں نثارِ نبیؐ
ایک عالم کو دیکھا واں مدحت سرا

پھول کھلتے ہیں اُمید کے اُس جگہ
ساری دنیا سے بہتر وہاں کی ہوا

مرکزِ نور ہے وہ مرے سامنے
مرحلہ شوق کا یہ ہے سب سے جدا

اِس قدر مہرباں کوئی بستی نہیں
اِس قدر دلنشیں کونسی ہے فضا

Marfat.com

آگہی روشنی ، تازگی ، زندگی
جو بھی مانگا کسی نے وہی دے دیا

رحمتیں ، راحتیں ، شفقتیں ، نعمتیں
میں نے دیکھا تھا ہر گام منظر نیا

جگمگاتے ہوئے دیکھے منظر سبھی
بارشِ نور تھی اور میں تھا کھڑا

بقعۂ نور ہے میرے دل کا نگر
ہے اُجالا تصوّر میں اُس نور کا

دیدِ شہرِ نبیؐ اب میں پاؤں گا کب
ہر گھڑی اب تو رہتا ہوں یہ سوچتا

نعت کے نور سے خود کو روشن کروں
ہے تمنّا یہی ہے یہی مدعا

Marfat.com

نورِ عشقِ نبیؐ سب کو ملتا نہیں
خوش نصیبوں کو ملتا ہے یہ مرتبا

آپؐ خیرالبشر نورِ قلب و نظر
آپؐ کی ذات ہے خاتم الانبیا

شب وہ معراج کی کیا عجب سیر تھی
اِک طرف مصطفیٰ ﷺ اِک طرف کبریا

چاند .تارے بچھے، ہر روش پر ملے
دیدنی تھا سفر ، نور تھا رہنما

چل رہا ہوں میں کب کا کڑی دھوپ میں
بخش دیجے. مجھے رحمتوں کی رِدا

خوش نصیبی مری جو یہ عزّت ملی
سائیاں نعت کا خوبصورت ملا

بعد مرنے کے نسبت یہ قائم رہے
میں غلامِ نبیؐ اُن کے در کا گدا

○○○

Marfat.com

سب اُنہی کے لطف کی ہیں بارشیں
اُن کے در پر بٹ رہی ہیں نعمتیں

اُن سے قائم زندگی کا سلسلہ
اُن سے چلتی ہیں دلوں کی دھڑکنیں

اُن کی رحمت ہے سبھی پر بیکراں
نام اُن کا بانٹتا ہے راحتیں

آدمیت کو بھی اُن پر ناز ہے
اُن کے ہونے سے ہیں ساری عظمتیں

اُن کی ہستی خیر کی ہے انتہا
اُن کے آنے سے ملی ہیں عزتیں

Marfat.com

جو ملے اُن کے توسّل سے ملے
وہ بدل دیں پل میں دل کی حالتیں

ہر فضیلت کا اُنہی سے فیض ہے
وہ جلائیں پیار کی سب مشعلیں

اُن کے دم سے باغِ امکاں ہے سجا
اُن سے قائم اِس جہاں کی رونقیں

جن کی نظریں اُن کے رستے پر رہیں
پا گئے ہیں اصل میں وہ منزلیں

یہ اُنہی کے حسن کی خیرات ہے
پھول جو پھیلا رہے ہیں خوشبوئیں

آگہی کا نور سب میں بانٹ کر
دور کی ہیں آپؐ نے سب وحشتیں

Marfat.com

اُن کے اُسوہ سے چلو خیرات لیں
آؤ چن لیں پھول جیسی عادتیں

میرے آقاؐ ہیں سبھی کے رہنما
میرے آقاؐ بانٹتے ہیں جنتیں

وہ اُجالوں کے نگر پھر دیکھ لوں
دل میں پلتی ہیں یہی بس خواہشیں

سب جہانوں پر ہے رحمت آپؐ کی
آپؐ بخشیں نور کی یہ چادریں

چل رہے ہیں گل بداماں قافلے
اور اُدھر سے ہو رہی ہیں شفقتیں

ابرِ رحمت ہے برستا شان سے
یہ مِری سرکار کی ہیں برکتیں

Marfat.com

رابطہ ہے اُس اُجالے سے مرا
جس سے پائی ہیں سبھی نے رفعتیں

سوچ وادی میں بہاروں کا سماں
یہ درودِ پاک کی ہیں برکتیں

سب نوازش ہے مری سرکار کی
یہ بیاں میں جس قدر ہیں وسعتیں

میرے آقا آپ کے اِس شہر کی
سب ہوائیں بانٹتی ہیں لذتیں

آپؐ کی سیرت کے سب انوار ہیں
آپؐ کے اصحاب کی یہ صورتیں

سب مری سرکار کا فیضان ہے
حسنِ گلشن پھول کی یہ نکہتیں

Marfat.com

ذکرِ احمد ﷺ گونجتا ہے کو بکو
سج رہی ہیں آپؐ ہی کی محفلیں

روشنی ہے آپؐ کے انوار کی
مٹ چکی ہیں ہر طرف سے ظلمتیں

اُن کے تو انعام ملتے خاص ہیں
خوش دلی سے جو ادا ہوں سنتیں

خوش نصیبوں میں جو میرا نام ہے
نعت گوئی کی ہیں ساری برکتیں

تذکرے سرکار کے ہوں ہر طرف
دے رہی ہیں درس ہم کو ہجرتیں

آ رہے ہیں لوگ یاں پروانہ وار
سب بنائیں اپنی اپنی قسمتیں

Marfat.com

لج پال پیا نے کرم کیا تو ہے اپنے نگر بلوایا ہے
اُس در پہ جو بھی پہنچا ہے وہ جھولی بھر کے آیا ہے
تم پی کے نگر اب جاؤ گے
تم من کی مرادیں پاؤ گے
تم اپنے بھاگ جگاؤ گے
اُس پیت نگر میں جو بھی گیا وہ رحمتیں لوٹ کے لایا ہے
لج پال پیا نے کرم کیا تو ہے اپنے نگر بلوایا ہے
تم خاکِ مدینہ چومو گے
جنت کی ہوا میں جھومو گے
اس نور فضا میں گھومو گے
اُس پیار فضا کے کیا کہنے جو مانگا دل نے پایا ہے
لج پال پیا نے کرم کیا تو ہے اپنے نگر بلوایا ہے

Marfat.com

دل صلّو علیہ جب گائے
آنکھوں میں نمی جب آ جائے
اور بات ادا نہ ہو پائے
تم جان لو دل کا آئینہ میرے آقا نے چمکایا ہے
لجپال پیا نے کرم کیا تو ہے اپنے نگر بلوایا ہے
جب اشک رواں ہو جائیں گے
کچھ نقش عیاں ہو جائیں گے
وہ راحت جاں ہو جائیں گے
پھر دیکھنا جذبہء شوق تمہیں کس منزل پر لے آیا ہے
لجپال پیا نے کرم کیا تو ہے اپنے نگر بلوایا ہے

◎◎◎

Marfat.com

اسمِ احمدؐ کو دلوں میں جو بسا لیتے ہیں
اپنی توقیر زمانے میں بڑھا لیتے ہیں

لطف آقاؐ کا سدا اُن پہ سوا ہوتا ہے
خاکِ بطحا کو جو آنکھوں میں سجا لیتے ہیں

اُن کو آقاؐ سے شفاعت کی ردا ملتی ہے
جوت چاہت کی جو سینے میں جگا لیتے ہیں

سر اٹھانے کا سلیقہ بھی انہیں ملتا ہے
اُن کے آگے جو سرِ ناز جھکا لیتے ہیں

جتنے الفاظ تراشوں میں ثنا کرنے کو
در سے ان کے وہ سبھی جا کے ضیا لیتے ہیں

Marfat.com

دل میں اپنے جو محبت کی تڑپ ہیں رکھتے
رہنما سیرتِ اطہر کو بنا لیتے ہیں

نوری جلووں سے کہاں ملتی ہے فرصت اُن کو
راہِ طیبہ میں جو پلکوں کو بچھا لیتے ہیں

یہ ولادت کا مہینہ ہے اُسی آقاؐ کا
اپنے ہر دکھ کی سدا جن سے دوا لیتے ہیں

شب کی ظلمت کو اجالوں میں بدلنے والے
نورِ خورشیدِ حرا ہی سے ضیا لیتے ہیں

اُن کو سرکار کے قدموں میں جگہ ملتی ہے
لَو محبت کی جو سینوں میں بڑھا لیتے ہیں

جن کو طیبہ کی زیارت کا ہے جلوہ ملتا
وہ حقیقت میں بھی جنت کی ہوا لیتے ہیں

ہم تو شامل ہیں غلاموں میں اُسی آقا کے
جو جہنم سے غلاموں کو بچا لیتے ہیں

Marfat.com

جب گلستاں میں برستا نہ ہو بادل کوئی
نام احمد ﷺ کے سبب بات بنا لیتے ہیں

روشنی کے جو حوالے بھی ہمیں ملتے ہیں
روشنی آپؐ سے وہ صبح و مسا لیتے ہیں

ان کی اپنوں پہ بھلا ہو گی نوازش کیسی
دشمنِ جاں کو جو سینے سے لگا لیتے ہیں

خوف کھاتے ہی نہیں وہ تو کبھی باطل سے
پرچمِ عشقِ محمد ﷺ جو اٹھا لیتے ہیں

وجہ تعکینِ قلب آپ کی باتیں آقا
جن کے اعجاز سے ہم لطف سدا لیتے ہیں

ناز کرتے ہیں مقدر پہ وہ اپنے نجمی
اپنے قدموں میں جسے آپ بٹھا لیتے ہیں

○○○

Marfat.com

چلے ہو ارضِ بطحا میں خبر تم کو مبارک ہو
مدینے اور مکّے کا سفر تم کو مبارک ہو

مرادیں دل کی بھر آئیں بلاوا آ گیا تم کو
محبت کا مدینے سے سندیسہ آ گیا تم کو

بڑے خوش بخت ہو تم پر کرم آقا نے فرمایا
تمہیں شاہِ دو عالم نے درِ اقدس پہ بلوایا

مرے بھائی سعادت حجِ بیت اللہ مبارک ہو
نظارا گنبدِ ذی شانِ خضریٰ کا مبارک ہو

ہوئی ہے بارشِ رحمت ترے سارے گھرانے پر
جبھی ہے حاضری تیری نبیؐ کے آستانے پر

Marfat.com

سکونِ قلب ملتا ہے مدینے کی فضاؤں میں
نبی کے پیار کی خوشبو بسی ہے ان ہواؤں میں

گنہگاروں کی بخشش کا وہاں سامان ہوتا ہے
درِ رحمت پہ جو پہنچے وہی ذیشان ہوتا ہے

ہمارے بہتے آنسو بھی انہی کی نذر کر دینا
خبر اُن کو تو ہے پھر بھی انہیں جا کر خبر دینا

انہیں یہ عرض کر دینا غلام اُن کے تڑپتے ہیں
یہ بے مایہ بھی اُس در سے بڑی اُمّید رکھتے ہیں

حضورِ حق سے رحمت کا خزینہ لے کے آ جانا
ہماری سب کی بخشش کا سفینہ لے کے آ جانا

◎◎◎

Marfat.com

# نعتیہ دیوان

تیرا جہاں ہے نقشِ پا
موسم وہاں ہے پیار کا
جس کی طلب ہے ارتقا
تیری طرف ہے دیکھتا

قدرت کا تو ہے انتخاب
چاہت کا لکھا تو نے باب
پایا سبھی نے تجھ سے فیض
رحمت ہے تیری بے حساب

ہے آرزو میری ملاپ
ہے جستجو میری ملاپ
ہر دم زباں پر ہے درود
ہے گفتگو میری ملاپ

Marfat.com

سب سے حسیں ہے تیری بات
اعلیٰ ہی اعلیٰ تیری ذات
تو ہے خدا کا وہ رسول
جو کہ ہے فخرِ کائنات

ہم میں پڑی ہے جب سے پھوٹ
رسّی گئی ہے تیری چھوٹ
سن لو ہماری اب پکار
ہم تو گئے اندر سے ٹوٹ

چِنتا مرا تیری حدیث
پڑھنا مرا تیری حدیث
خوشبو ہے تیری پات پات
سنتا مرا تیری حدیث

تو ہے امر تو ہے سراج
دونوں جہاں پر تیرا راج
موسم تجھی سے خوش گوار
تیرے ہی بس میں ہر علاج

Marfat.com

گم صم مری رہتی ہے سوچ
صدمے کئی سہتی ہے سوچ
دیکھیں گے کب وہ آستاں
ہر پل یہی کہتی ہے سوچ

دونوں جہاں کی تو ہے روح
کون و مکاں کی تو ہے روح
تیرے ہی دم سے زندگی
اس کارواں کی تو ہے روح

بدر الدجیٰ ہے تیرا رُخ
شمس الضحیٰ ہے تیرا رُخ
روشن ہیں اِس سے قلب و جاں
نورِ خدا ہے تیرا رُخ

حسنِ چمن تیرا وجود
تجھ سے سحر کی ہے نمود
پستی کو بخشا ہے فراز
تو نے ہی توڑا ہے جمود

Marfat.com

توڑے عدو کے سب گھمنڈ
شخصی نمو کے سب گھمنڈ
ہم نے کہی یہ پیاری بات
چھوڑو لہو کے سب گھمنڈ

سیرت تری کا ہو نفاذ
حکمت تری کا ہو نفاذ
تجھ پر فدا ہوں ہم سبھی
چاہت تری، کا ہو نفاذ

روشن تری ہے رہ گذر
تجھ سے درخشاں ہر نگر
ذرے گہر جو ہیں بنے
تیرے ہی دم سے معتبر

تو نے دیا تھا چاند توڑ
سورج دیا تھا تو نے موڑ
تو ہے سراپا معجزہ
ہم کو دیا ہے رب سے جوڑ

Marfat.com

تو ہے سخی مجھ کو نواز
تیری عطا پر مجھ کو ناز
تجھ پر درود آقاؐ مدام
پڑھتا رہوں یہ ہی نماز

ذکرِ نبیؐ ہے جن کو راس
اُن کے دلوں میں ہے مٹھاس
منزل کی ہو جن کو تلاش
آئیں وہ چل کے تیرے پاس

دنیا تھی جیسے سرد لاش
شدّت سے تھی یہ بد قماش
سب ہی جہالت کے پہاڑ
تو نے کیے ہیں پاش پاش

تو نے پلا کے جام خاص
یک جا کیے ہیں عام خاص
دیتا ہے جو لطفِ دوام
تیرا ہی وہ ہے نام خاص

Marfat.com

جانِ شجر تیرا ہی فیض
حسنِ ثمر تیرا ہی فیض
تو نے دیا سب کو وقار
رنگِ اثر تیرا ہی فیض

مدحت کی مجھ میں کب بساط
مقصد دلوں کا ہے نشاط
تیرا جو اُسوہ پاک ہے
حق و یقیں کی ہے صراط

تیری ثنا ہے لفظ لفظ
تیری ضیا ہے لفظ لفظ
پہلو ہیں اس میں سب نئے
تیری عطا ہے لفظ لفظ

ماہِ حسیں کا ہے طلوع
جانِ یقیں کا ہے طلوع
فارس میں شعلے بجھ گئے
مہرِ مبیں کا ہے طلوع

Marfat.com

سارے ہنر تیرے چراغ
روشن نظر تیرے چراغ
ان سے فروغِ چشمِ زیست
جانِ قمر تیرے چراغ

نورِ یقیں تیری طرف
نظریں اُٹھیں تیری طرف
تیرے سوا ہے سب غلط
راہیں چلیں تیری طرف

روشن ترا ہے ہر سبق
پڑھتا ہوں میں اک اک ورق
پھیلا ہے ہر جا تیرا نور
کھلتی رہے تجھ سے شفق

کلیوں میں ہے تیری مہک
تاروں میں ہے تیری چمک
نظریں اُٹھائیں جس طرف
دیکھیں وہیں تیری جھلک

Marfat.com

ہم کو دیے چاہت کے رنگ
تو نے اتارے دل سے زنگ
بخشی ہمیں ایسی حیات
جس نے کیا دنیا کو دنگ

راہِ ھدیٰ تیرے اصول
منزل نما تیرے اصول
اِن سے سبھی ہوں فیض یاب
عقدہ کشا تیرے اصول

ہم پہ رہے تیرا کرم
بستا رہے تیرا حرم
تیری عطاؤں نے رکھا
میری خطاؤں کا بھرم

وحی خدا تیرا کلام
تجھ پہ ہزاروں ہوں سلام
اے رحمتہ للعالمین
ہیں رحمتیں تیری مدام

Marfat.com

کوئی نہیں تجھ سا حسیں
باتیں تری ہیں دل نشیں
تیری مہک ہے چار سو
تو ہے رسولِ آخریں

تیری ازل سے آرزو
تیری ابد میں جستجو
لائق ثنا کے تیری ذات
تجھ سے ہماری آبرو

جانِ جہاں تو خوبرو
تیری سبھی کو جستجو
لائق ثنا کے تیری ذات
تجھ سے ہماری آبرو

سارے نجوم و مہر و ماہ
آقا تری ہیں گردِ راہ
بردے ترے ہیں سر بلند
سب سے نڈر تیری سپاہ

Marfat.com

تجھ سے ہوئی ہے روشنی
تجھ سے ہی نکھری چاندنی
مدحت تری میرا وقار
اِس سے ہے ساری تازگی

صبحِ درخشاں تجھ سے ہے
شامِ فروزاں تجھ سے ہے
دشتِ جہاں میں خیمہ زن
فصلِ بہاراں تجھ سے ہے

●●●

Marfat.com

## نعتیہ ماہیے

پلکوں پہ مری آنسو
جب نعتِ نبیؐ لکھوں
لفظوں سے اُٹھے خوشبو

بگڑی وہ بناتے ہیں
ہم دل کی سبھی باتیں
آقاؐ کو سناتے ہیں

ہر سمت سویرے ہیں
دیکھ آئے مدینہ جو
پُر نور وہ چہرے ہیں

اک پیار کی ڈوری سے
ملتا ہے سکوں دل کو
بس یاد کی لوری سے

Marfat.com

اک عمر سے تازہ ہے
وہ نور مدینے کا
ہر صبح کا غازہ ہے

بھر جائیں مرا آنگن
ہر لحظہ حسیں یادیں
مہکائیں مرا دامن

ارمان یہ نکلیں گے
جب مطلعِ فاراں کے
ہم چاند کو دیکھیں گے

آقا کی عطائیں ہیں
پتھر ہیں مقابل میں
اُس لب پہ دعائیں ہیں

وہ ماہِ مبیں آئے
فرمان حسیں لے کر
وہ عرش نشیں آئے

Marfat.com

مرسلؐ کی ثنا کر لوں
خیراتِ نبیؐ سے میں
کشکول ذرا بھر لوں

کیا نشو و نما پائی
اُس چشمِ بصیرت سے
سورج نے ضیا پائی

تابندہ کیا مجھ کو
اک نگہِ شفا ڈالی
اور زندہ کیا مجھ کو

فردوسِ بریں دیکھیں
گر اِذن ملے ہم کو
طیبہ کی زمیں دیکھیں

شبنم کو لٹایا ہے
سر سبز کیا ہم کو
خوشبو میں بسایا ہے

Marfat.com

اِک رات حسیں چمکی
اُس نقشِ کفِ پا سے
تاروں کی جبیں چمکی

پہچان کہاں ممکن
اُس ربّ دو عالم کی
اے صلِّ علیٰ تجھ بن

تنویرِ نظر جاگی
آقا تری آمد سے
تقدیرِ بشر جاگی

طیبہ میں بلا لینا
یہ شان عطا کرنا
دربان بنا لینا

روشن ہے قدم تیرا
وہ مثلِ قمر چمکے
جس پر ہو کرم تیرا

Marfat.com

صحراؤں میں گل مہکے
آمد سے تری آقاؐ
پژ مردہ نفس چہکے

اُس اسمِ گرامی میں
اِک کیف دوامی ہے
آقاؐ کی غلامی میں

ہے شوق مرا رہبر
پہنچوں گا مدینے اب
میں بادِ صبا بن کر

کیا خوبی ہے قسمت کی
صد شکر ملی مجھ کو
معراج محبت کی

آشفتہ نواؤں پر
وہ کان لگاتے ہیں
پُر درد دعاؤں پر

Marfat.com

بدلے ہوئے تیور ہیں
پیغام کوئی آیا
مہکے ہوئے منظر ہیں

اُن سا ہے کہیں کوئی
آیا ہے نہ آئے گا
اُن جیسا حسیں کوئی

آباد میں رکھوں گا
اب ذکرِ محمد ﷺ سے
دل شاد میں رکھوں گا

اِک نام جو ہر سو ہے
سانسوں میں بسی میرے
اُس نام کی خوشبو ہے

مہکے ہیں سبھی گلشن
تاریک گھروندے سب
اُس نور سے ہیں روشن

Marfat.com

ساون کا مہینہ ہے
نجمی کی نگاہوں کا
مرکز ہی مدینہ ہے

ہر قول ہوا روشن
اُس نطق سے جو نکلا
وہ بول ہوا روشن

دشمن بھی حوالے دے
وہ ماہِ نبوّت تو
ذہنوں کو اُجالے دے

وہ نام اُجالا ہے
اُس نام کو جپنے کا
انعام اُجالا ہے

سانسوں میں بسے خوشبو
جب نعت نبیؐ لکھوں
لفظوں میں رچے خوشبو

Marfat.com

ترسی ہیں مری آنکھیں
دیدار کی حسرت میں
برسی ہیں مری آنکھیں

کیا خوب یہ پیاری ہیں
سیرت کی ضیائیں جو
سینوں میں اُتاری ہیں

اِن خستہ نواؤں کے
دامن میں ذرا ڈالیں
کچھ پھول عطاؤں کے

خوشیاں یہ مناتا ہے
طیبہ کے تصور میں
دل سجدے لٹاتا ہے

پُر کیف نظارے ہیں
دامن میں تری یادیں
پلکوں پہ ستارے ہیں

Marfat.com

کچھ حرف چراغوں سے
مدحت کو چننے میں نے
خورشید کے باغوں سے

افکار ہوئے روشن
سرکارؐ کی مدحت سے
اشعار ہوئے روشن

قرطاس و قلم چمکے
اُس اسمِ گرامی سے
دل کا یہ حرم چمکے

اِک نور میں ڈھلتے ہیں
ہم خاک کے پتلے جب
فرقت میں تڑپتے ہیں

خورشید بدست آئے
قرآن کی صورت میں
انوارِ یقیں لائے

Marfat.com

ترسی ہیں مری آنکھیں
دیدار کی حسرت میں
برسی ہیں مری آنکھیں

کیا خوب یہ پیاری ہیں
سیرت کی ضیائیں جو
سینوں میں اُتاری ہیں

اِن خستہ نواؤں کے
دامن میں ذرا ڈالیں
کچھ پھول عطاؤں کے

خوشیاں یہ مناتا ہے
طیبہ کے تصور میں
دل سجدے لٹاتا ہے

پُر کیف نظارے ہیں
دامن میں تری یادیں
پلکوں پہ ستارے ہیں

Marfat.com

اک خواب حسیں دیکھوں
دل محوِ زیارت ہو
سجدے میں جبیں دیکھوں

ہم پیار سے جھومیں گے
جب کیف کے عالم میں
اُس خاک کو چومیں گے

اس جاں میں بسائی ہے
خوشبوئے گلِ طیبہ
اس دل میں رچائی ہے

اک عالمِ حیرت ہے
دل مجھ سے یہ کہتا ہے
یہ کون سی منزل ہے

طیبہ کی فضاؤں میں
ملتی ہے اماں سب کو
اُن پاک ہواؤں میں

○○○

Marfat.com

# نعتیہ ہائیکو

تیری چاہت کا معجزہ دیکھوں
سانس ٹوٹے تو میرے ہونٹوں پر
نام تیرا ہو ، جام تیرا ہو

ایسے لمحات کچھ میسّر ہوں
میرے آقا کروں تری باتیں
میں ترے شہر کی کھجوروں سے

چاند کو توڑ دے ! یہ کہتے ہیں
اِن کو شاید خبر نہیں اتنی
یہ کھلونا ہے تیرے بچپن کا

میں نے آنا ہے ، مجھ کو آنے دے
اپنی چوکھٹ پہ دل جھکانے دے
ٹوٹ جائے نہ ڈور سانسوں کی

Marfat.com

بات کرتا ہوں جب مدینے کی
سوچ وادی میں پھول کھلتے ہیں
مجھ پہ آئے بہار کا موسم

تیری سیرت چراغ کی صورت
میری راہوں کو جگمگاتی ہے
منزلِ شوق پر چلاتی ہے

تیری توصیف سارے گلشن میں
پھول کرتے ہیں اپنی خوشبو سے
بات پھولوں کی خود سنی میں نے

وجہء تخلیقِ کائنات آقاؐ
آپؐ آئے تو ہو گیا روشن
گوشہ گوشہ حسین دھرتی کا

تیری خاطر ہی ربِّ عالم نے
بزمِ کونین کو سجایا ہے
عشق تیرا ہی سب کا محور ہے

Marfat.com

میرے دل کو سرور دیتی ہے
تیری چاہت کا نور دیتی ہے
یاد تیری ہے پیار کی لوری

جب کتابِ حدیث پڑھتا ہوں
تیری عادت کے پھول چن چن کے
اپنے دامن میں ڈالتا جاؤں

تجھ سے ہو کر قریب بیٹھا ہوں
تیری جانب میں دیکھتا جاؤں
اِس تصوّر کو زندگی دے دے

جس نے دیکھا ترا رخِ زیبا
کیا ضرورت ہے اُس کو جنت کی
محو رہتا ہے وہ تو جلووں میں

مجھ کو پیدا کیا ہے مولا نے
مجھ کو آقاؐ نے پھر سنوارا ہے
شکر دونوں کا مجھ پہ لازم ہے

Marfat.com

حاصلِ زندگی مرے آقاؐ
اِک تری دید ہی کا لمحہ ہے
جس کی خاطر میں زندگی چاہوں

کتنی صدیاں گذر گئیں لیکن
تیری جانب ہی دیکھتا پایا
آدمیت کو اِرتقا کے لئے

دل میں جب بھی گرہ پڑے کوئی
میں سہارا درود کا لے کر
اپنی مشکل کو دور کرتا ہوں

جانے کب مجھ پہ مہرباں ہو گی
خوبصورت فضا مدینے کی
اِس سے آگے میں سوچتا کب ہوں

علم کی روشنی مجھے دے دے
فکر کی چاندنی مجھے دے دے
میں جو دیکھوں وہ خواب تیرے ہوں

Marfat.com

دل کی آنکھوں کو کھول کر پڑھ لو
میرے آقاؐ کا آخری خطبہ
رہنمائی کو اتنا کافی ہے

دل میں کتنے سوال اٹھتے ہیں
دل میں جتنے سوال اٹھتے ہیں
تیرا اُسوہ جواب ہے سب کا

ایسا کیفِ دوام پاؤ گے
جام پینا ہی بھول جاؤ گے
شرط ہے بس قریب ہونے کی

شہر تیرا ہے وہ چمن جس کی
دید ہو تو قرار ملتا ہے
لوٹ آئیں وقار ملتا ہے

جب وہ معراج کی گھڑی آئی
نکہت و نور کی ہوئی بارش
عشق نے حسن کی عبادت کی

Marfat.com

نام تیرا ازل کا سکہ ہے
تا قیامت اِسی نے چلنا ہے
فیض اِس سے سبھی نے پایا ہے

ہو محمد ﷺ یا احمد ﷺ و حامد ﷺ
میری مشکل کے یہ سہارے ہیں
آپؐ کے نام کتنے پیارے ہیں

جو بھی مانگیں ترے توسط سے
جو بھی پائیں ترے توسل سے
سب سے بہتر یہی طریقہ ہے

مشفق و چارہ گر شہِ والا
مرشدِ عارفاں تری ہستی
رہبرِ کاملاں ترا اُسوہ

آپؐ کے ذکر میں ہی راحت ہے
آپؐ کے پیار میں ہی جینا ہے
آپ کی یاد اِک خزینہ ہے

Marfat.com

آستاں اور بھی بہت ہوں گے
اصل مرکز تو بس مدینہ ہے
جو جبینوں کو نور دیتا ہے

سیّد مرسلاں مرے آقاؐ
عظمتوں کا جہاں تری ہستی
عجز کا آسماں تری ہستی

تیری باتوں کے سامنے سارے
فلسفے ہیچ ہیں زمانے کے
تیری باتوں میں رہنمائی ہے

باغِ امکاں نے آپؐ کے دم سے
زندگی کا لباس پہنا ہے
تازگی کی بہار دیکھی ہے

زخم کھا کے بھی مسکرائے گا
وہ نہ باطل سے خوف کھائے گا
جو چلے گا تری قیادت میں

Marfat.com

میرے آقاؐ ہیں مشفقِ اعظم
میرے آقاؐ ہیں مصدرِ دانش
بن کے آئے ہیں قاسمِ نعمت

سب سے اچھا ترا مدینہ ہے
جس کی صبحیں ہیں دل کشا آقاؐ
جس کی شامیں بھی روح پرور ہیں

کوئی طوفان کی طرح آ کر
جب بھی اُلجھے مرے سفینے سے
ہو نگاہِ کرم مدینے سے

گیت صلِّ علیٰ کا گاتا ہوں
یہ مرے درد کی دوا بھی ہے
یہ مری روح کی غذا بھی ہے

مجھ کو معراج کی ملے دولت
تجھ سے ملنا میں اِس طرح چاہوں
تو ملا جس طرح خدا سے تھا

ooo

Marfat.com

# نعتیہ سانیٹ

مل گیا پیغامِ رحمت کھل اُٹھا دل کا گلاب
یہ شجر عمرِ رواں کا کس قدر تھا بے ثمر
مل گئیں شادابیاں جب ہو گئی اُن کی نظر
شوق کی تنویر سے روشن ہوئے سب میرے خواب
آسمانِ دل پہ چھائے رحمتِ حق کے سحاب
میں کہ تھا اِک خشک پتا سبز مجھ کو کر دیا
نور اپنی چاہتوں کا میرے من میں بھر دیا
اس طرح سے وا ہوا اُن کے کرم کا ماہتاب
دیدۂ پُر شوق نے منظر سہانے پا لیے
اُس عرب کے چاند کا ہم کو اُجالا مل گیا
ایسی نعمت مل گئی سارے خزانے پا لیے
اُن کے در پر جب گئے ہم کو سویرا مل گیا
رحمتیں ہی رحمتیں ہیں اپنا دامن تنگ ہے
چاہتیں ہی چاہتیں ہیں اپنا دامن تنگ ہے

○○○

Marfat.com

تیرے پیکر میں ڈھلا جب حسن کامل ہو گیا
پھول مہکے چاند چمکا ہو گئے سب خوش نمو
تیرے آنے سے ملی ہے اِس جہاں کو آبرو
تیرے در کا میرے آقاؐ جو بھی سائل ہو گیا
اُس کو تیری معرفت کا نور حاصل ہو گیا
ظرف میرا تو نے آقاؐ آ کے دریا کر دیا
بانٹ کر خوشیوں کی دولت غم کو چلتا کر دیا
سر اٹھا کر بات کرنے کے میں قابل ہو گیا
تو ہی حامد تو ہی احمدؐ اور تو محمودؐ ہے
مرکزِ انوار ہے آقاؐ ترا ہی آستاں
تو مرا ارمان بھی ہے تو مرا مقصود ہے
چلچلاتی دھوپ میں تو ہے کرم کا سائباں
پستیوں میں گرنے والوں کو ہمالہ کر دیا
نور بانٹا ظلمتوں میں اور اُجالا کر دیا

ooo

Marfat.com

راستے یہ اندھے تھے آپؐ جب نہ آئے تھے
آ کے سارے لوگوں کو آپؐ نے دیئے رستے
آپؐ نے کئے جاری آ کے نور کے چشمے
لوگ جیسے گونگے تھے آپؐ جب نہ آئے تھے
نفرتوں میں پلتے تھے آپؐ جب نہ آئے تھے
پیار کے سلیقے سب آپؐ نے سکھائے ہیں
پیار کے طریقے سب آپؐ نے بتائے ہیں
بچے دفن کرتے تھے آپؐ جب نہ آئے تھے
جام اپنی رحمت کا آپؐ ہی نے بخشا ہے
آپؐ ہی کے آنے سے فیض یاب ہم ہوئے
نور اپنی سیرت کا آپؐ ہی نے بانٹا ہے
لے کے آپؐ سے کرنیں آفتاب ہم ہوئے
جھونکا اپنی چاہت کا آپؐ ہی نے بھیجا ہے
چھو کے آپؐ کا دامن کامیاب ہم ہوئے

○○○

Marfat.com

ابرِ رحمت جس سے اُٹھے وہ سمندر دیکھوں
جھولی بھرنے کے لئے بابِ سخا تک پہنچوں
مہکی مہکی میں مدینے کی فضا تک پہنچوں
جگمگاتے ہوئے طیبہ کے میں منظر دیکھوں
پھوٹتا نور ہے جس سے رخِ انور دیکھوں
دل نوازی کی تربے در سے میں نعمت پاؤں
ارضِ بطحا کی جو چوموں تو میں لذّت پاؤں
اپنی قسمت کے ستارے کو منوّر دیکھوں
ارضِ طیبہ سے محبت کا سندیسہ آیا
دل یہ چاہے کہ چلوں اب میں ہوا کی صورت
چشمِ رحمت جو ہوئی میرا نصیبہ چمکا
اُن کے قدموں سے لپٹ جاؤں صبا کی صورت
چھٹ گئی ظلمتِ شب اور اُجالا جاگا
اب تصور میں مدینہ ہے ضیا کی صورت

○○○

Marfat.com

# نعتیہ رباعیات

میں نعت کی تکمیل کروں گا کیسے
دل نور کی قندیل کروں گا کیسے
لفظوں کے ستارے میں بنا لوں لیکن
اُس حسن کو تمثیل کروں گا کیسے

نکھرے ہیں مرے لفظ ضیا کی صورت
چلتی ہے مری سانس صبا کی صورت
توصیفِ نبیؐ سے ہوا عالم ایسا
مہکی ہے مری خاک حنا کی صورت

رحمت سے ضیا بار ہیں آنکھیں میری
الفت سے ہی سرشار ہیں آنکھیں میری
خوابوں سے ترے خود کو سجانا چاہیں
جلووں کی طلب گار ہیں آنکھیں میری

Marfat.com

مہکا یہ رہے یوں ہی چمن زار ترا
ہر قلب منوّر ہے طلب گار ترا
ہو مجھ پہ ترے لطف کی بارش آقاؐ
میں خواب میں پاؤں کبھی دیدار ترا

دیکھے ہے زمانہ تری پرواز عجب
ہے تیری رسالت کا بھی انداز عجب
تو جان کے دشمن کو پناہیں بخشے
دنیا کو ملا کیسا ہے دمساز عجب

منزل ہے مری درسِ ہدایت تیرا
آنکھیں ہیں مری حرفِ عبارت تیرا
مرہونِ کرم ہوں ترا جانِ عالم
راحت ہے مری لطفِ شفاعت تیرا

یہ رنگ یہ خوشبو یہ صبا کا جھونکا
اک حسنِ مجسم کے ہی صدقے پایا
وہ لطف کہ پیہم رہے ہم پر جاری
وہ نور کہ جس کا ہے سبھی پر سایا

Marfat.com

سب کا ہے تو مقصود رسولِؐ عربی
بعثت تری مسعود رسولِؐ عربی
تزئینِ جہاں کا تو ہے باعث ٹھہرا
اے حامدؐ و محمودؐ رسولِؐ عربی

چاہت کا طریقہ بھی ہے اُن سے سیکھا
جینے کا سلیقہ بھی ہے اُن سے سیکھا
پائی ہے ضیا دل نے اُنہی سے نجمی
ہر قول انیقہ بھی ہے اُن سے سیکھا

بخشش کی طلب اُن سے کیے بیٹھا ہے
رحمت کی یہ اُمّید بڑی رکھتا ہے
آقاؐ کی شفاعت کا سہارا اچھا ہے
یہ نخل جو پت جھڑ میں ہرا رہتا ہے

مونس ہیں وہی سب کے وہی ہیں ہمدم
ہے خلق سراسر وہی ذاتِ اکرم
وہ روحِ محبت ہیں وہ دھڑکن دل کی
تفسیرِ محبت ہیں وہ جانِ عالم

Marfat.com

چمکے جو مرا بخت مدینہ دیکھوں
میں شوق کے ساحل پہ سفینہ دیکھوں
بہتے ہوئے اشکوں سے میں بھر لوں دامن
بنتا ہوا ہر اشک نگینہ دیکھوں

مدحت سے تری بات بنا لیتا ہوں
رحمت سے تری پھول کھلا لیتا ہوں
بڑھتی ہے تری دید کی چاہت جب بھی
سیرت میں تری خود کو بسا لیتا ہوں

آقا تری مدحت ہے شفا کی صورت
مہکائے مری روح صبا کی صورت
سجتی ہے ترے ذکر کی محفل دل میں
برسے ہے ترا نور گھٹا کی صورت

○○○

Marfat.com

# نعتیہ دوہے

تیری مثل نہیں جب کوئی لائے کون مثال
دنیا میں جو حسن ہے سارا تیرا عکس جمال

ہم بھٹکے تھے ، کوسوں تک تھی ہم سے منزل دور
تو نے ہمارا ربط ہے جوڑا مل گیا ازلی نور

میرے لیے تو سب عیدوں سے بڑھ کر ہے یہ عید
جاگتی آنکھوں سے ہو جائے آقاؐ تیری دید

پیار کے چشمے پھوٹ پڑے تھے آئے جب سرکار
صبحِ ازل نے چھیڑ دیے تھے میری روح کے تار

تو نے اپنے لطف وکرم کا کھولا جب سے باب
میری آنکھ سنبھال کے رکھے آقاؐ سارے خواب

تیری نعت کے صدقے آقاؐ پاک مرا ماحول
تیرے پیار کے کارن میرا بھرتا رہے کشکول

Marfat.com

تو احمد ﷺ ہے تو حامد ﷺ ہے تو ہی ہے محمودؐ
تیری راہیں چومیں سارے تو سب کا مقصود

تو آیا تو طاقت پا گئے جتنے تھے کمزور
تو نے آ کر توڑا ہر اک زور آور کا زور

جتنے لات منات تراشیں میرے حرص و آز
تیری رحمت توڑ دے اِن کو یہ تیرا اعجاز

دنیا والے بھولے بھٹکے پھرتے تھے گمراہ
پاک نبیؐ نے آ کر اُن کو ڈالا سیدھی راہ

تیرے نام کا ورد کریں تو بڑھتی ہے توقیر
تیری یاد بسائیں دل میں ملتی ہے تنویر

تیرے دور کے ہر لمحے پر خوشبو کا تھا راج
تیرا اُسوہ بھول کے ہم سب بھٹک رہے ہیں آج

تیری پلکوں کی جنبش سے بدلے ہے تقدیر
تیری چاہت مدنی ماہیؐ ہم سب کی جاگیر

Marfat.com

جس اُمّت کی خاطر تو نے دُکھ جھیلے ہر آن
اُس اُمّت پر اپنے نور کی چادر دے اب تان

تیرے فقر سمندر سے جب چکھوں کوئی بوند
میرے جسم میں خوف خدا کی بجلی جائے کوند

ہر اک دور کو زندہ رکھے تیرا ہی دستور
ہر اک دور کی اصل حقیقت اس میں ہے مستور

دنیا دنیا کا جب میرے اندر بڑھے ہے شور
توڑ کے رشتہ دنیا سے میں دیکھوں تیری اَور

بوجھل سانسیں سکھ پاتی ہیں لے کر تیرا نام
تپتے ہوئے صحراؤں پر بھی تو نے کیے اکرام

تیرے آگے کھلے پڑے ہیں ہم سب کے احوال
رحمت کی وہ بارش مانگوں ختم ہوں جس سے کال

ہر دم سامنے رکھوں آقاؐ تیرا اُسوہ پاک
تجھ کو مانے تجھ کو جانے میرا یہ ادراک

Marfat.com

جب بھی میں تنہائی میں دیکھوں دل کی اَور
اس جنگل میں ناچ کرے ہے یاد تری کا مور

تیرے در پر آکے سارے جھکتے ہیں سلطان
تیرے در پر جھک جانے سے بڑھ جاتی ہے شان

تیرے ذکر سے رکھتے ہیں خود کو ہم مسرور
عرش کے ماتھے پر بھی چمکے ہر دم تیرا نور

تیرے آنے سے ہے پائی دنیا نے معراج
تو نے رکھی آکے سارے کمزوروں کی لاج

تیرے در پر جا کر جس نے پڑھا ہے پاک سلام
اُس نے تیرے ساتھ کیا ہے آقا خوب کلام

تیری رحمت کے سایے میں دوں یہ عمر گزار
دل یہ چاہے میرے دن اب گذریں ترے دوار

میں بھی جالی روضے والی آنکھوں سے لوں چوم
پا کر یہ انمول خزینہ میں جاؤں گا جھوم

Marfat.com

بانٹ رہی ہے خوشیاں تیرے ہونٹوں کی مسکان
سب سے اونچی ، ارفع ، اعلیٰ ، آقاؐ تیری شان

تیری رحمت کے پھولوں سے مہکے یہ احساس
تیرے آنے سے ہی بجھی ہے میرے دل کی پیاس

جتنے بھی تھے بُت خواہش کے میں نے دیے ہیں توڑ
تجھ سے ہی اب مدنی ماہی لیا ہے رشتہ جوڑ

مجھ کو یہ اُمید لگی ہے بخشیں گے دیدار
میری قسمت کا دروازہ کھولیں گے سرکار

میرا رستہ ، میری منزل ، تو میرا سلطان
تیرا رستہ ہی دکھلائے میرا یہ وجدان

ہم پر آج مسلّط ہے پھر ظلمت والی رات
چشمِ عنایت ہو جائے اب اے سیّد سادات

تیری پاک ادائیں رکھیں ہر لحظہ مسرور
نور شعاعیں بانٹ رہا ہے تیرے مُکھ کا نور

Marfat.com

تشنہ لبوں کی جانب جائے اُڑ کر تیرا جام
تیری عطائیں ساقیٔ کوثر سب کے لیے ہیں عام

حق گوئی اور حق جوئی بھی تیری ہیں مشکور
ان کو دیا ہے تو نے آ کر عظمت والا نور

تیرے عشق کا نغمہ گائے سانس کا ہر اک ساز
تیرے شہر کو دیکھن خاطر آنکھوں کے در باز

چوم رہے ہیں اپنے لبوں کو لے کر تیرا نام
تیرا نام اذانوں میں اب گونجے صبح و شام

تیرا لطفِ عام ہے جس کا ہوتا رہے اعلان
اس دنیا پر بڑھتا جائے روز ترا احسان

تیری گلی کا ہر پتھر ہے آقاؐ مثلِ طور
تیرے شہر کا ذرّہ ذرّہ بانٹ رہا ہے نور

تیرا ذکر وہ کرتا ہے جو، سب کا ہے معبود
ہم سب سے بھی کہتا ہے وہ جپتے رہو درود

Marfat.com

تیری ذات ہے لطف سراپا تو ہے عین کمال
سب آنکھیں یہ چاہیں تیرا پائیں نور جمال

تیرا ہی عرفان ہمیں تو رکھتا ہے مخمور
عظمت سب کی بڑھاتا ہے تیرا ہی منشور

تیرے در پر جو جھک جائے پائے وہی فراز
میری جبیں کو تیرے در کی خاک کرے ممتاز

خالق کی تخلیق کا آقاؐ تو پیارا عنوان
کر دیتی ہے تیری رحمت ہر مشکل آسان

تو ہی مان ہے میرا آقاؐ تجھ سے چین سرور
تیری یاد سے دل کے دُکھ پر آئے سکھ کا بور

روپ مثالی ہو وے میرا پیار میں دے تو رنگ
ختم کبھی نہ ہو یہ رستہ چلوں میں تیرے سنگ

پھول کی پتی سے بھی کومل تیری ہر اک بات
لیکن اس کے کارن دوں میں ہر اک جھوٹ کو مات

Marfat.com

تو وہ چندن جس کی خوشبو مہکائے وجدان
تو نے اپنا نور کیا ہے ہر سورج کو دان

تیری خدمت میں جو بیٹھے چمکے وہ اصحاب
تو نے کھے ہیں جو بھی کلے وہ گوہر نایاب

تیرا پیار بڑھاتا جائے میرے دل میں نور
تیرے در سے ہی پائے ہے میری سوچ شعور

تو نے مٹائی اس دنیا سے کفر کی کالی رات
تو نے توڑے آقاؐ سارے آ کے لات منات

تیری شان کو سمجھے کوئی کس میں ہے اپروچ
تیرا نام جو سامنے آئے تھم جائے سوچ

تیرے شہر کی سب شہروں سے دیکھی اونچی شان
اپنے شہر میں میرا آنا کر دے اب آسان

تیرے بخشے سچ سے توڑوں وہموں کی زنجیر
تیرے اُسوۂ کامل سے میں پاتا ہوں تنویر

Marfat.com

تیری قدرت جانچ رہی ہے ہم سب کے اعمال
تیری نظریں دیکھ رہی ہیں ہم سب کے احوال

تیری نعت میں لکھوں مجھ کو ہو بس یہ ہی شوق
تیری باتیں سیکھوں آقاؐ پیدا کر دے ذوق

ہم سب تھے بے ربط ہمیں دی تو نے ہی ترتیب
تیرے آنے ہی سے ہوئی ہے ہم سب کی تہذیب

ساری خلائیں ساری فضائیں تیری ہیں اقلیم
تیرے ہاتھ میں دی ہے اُس نے ہر شے کی تقسیم

تیرے اِسم کی حرمت پر میں ہو جاؤں قربان
تیری ذات ہے اِس دنیا پر اللہ کا احسان

تیری منشا اصل میں ہے بس اللہ کو مطلوب
تیری ذات ہے ایسی آقاؐ جو سب کو محبوب

تیرا ہر فرمان ہے اُس کے حکموں کی تعمیل
تیری ذات پہ کی ہے اُس نے دین کی بھی تکمیل

Marfat.com

خاک بہ سر ہیں جس جا ملائک وہ تیرا دربار
دست نگر ہیں تیرے ، ساری دنیا کے سردار

تیرے ذکر سے رکھتا ہوں میں دنیا یہ آباد
تیری یاد سے رہتا ہوں میں ہر لحظہ دل شاد

تجھ پر لاکھ سلام ہوں تو ہے اللہ کی برہان
حسن میں کامل ، افضل ، یکتا تو سرور ذیشان

ہر اِک نقص سے پاک مبرّا تیری پیاری ذات
علم کے ایک سمندر جیسی تیری اِک اِک بات

تیرا عشق ملے تو ہوں گے سارے غم کافور
ہر کوئی چاہے میرے ہادی تیرے عشق کا نور

روشنی دیکھ کے جیسے دنیا سورج لے پہچان
تیری شان کو ایسے سمجھے پڑھ لے جو قرآن

تو نے کہے ہیں جتنے کلمے سارے ہیں انمول
موہ لیتے ہیں دل والوں کو تیرے میٹھے بول

Marfat.com

دنیا والے سارے رشتے میں آیا ہوں توڑ
میری سانس کی ڈوری کو اب اپنے عشق سے جوڑ

تیرے در سے سب کو ملے ہے چاہت کا انعام
تیرا در ہے سارے جہاں میں جلوہ گاہِ عام

تو نے آ کے شرک جہاں سے کر ڈالا مفقود
تیری وجہ سے باطل کا ہر زعم ہوا نابود

تیری شان توکّل دیکھ کے دنیا ہے حیران
تیری شان سخاوت پر ہے سب کا ہی ایمان

اُس کے دل کی بستی نجمی جنّت سے ہے خوب
جس کے دل کو ذکرِ نبی ﷺ ہے ہر شے سے محبوب

چاند کی صورت چمک رہے ہیں تیرے سب اقوال
اُسوہ حسنہ میرے لیے ہیں تیرے سب افعال

تیرے نور سے ہی پھیلی ہے ہر جانب تنویر
بار آور وہ ہو گئی تو نے جو بھی کی تدبیر

Marfat.com

دل میں سجا کے بیٹھے ہوئے تھے ہم کتنے اوہام
تو نے بتایا ہم کو آ کے اِک معبود کا نام

تیری ذات ہے ایسی جس کے زندہ سب لمحات
قائم دائم ہر ساعت ہیں تیری تعلیمات

تو ہی اپنی اُمّت کا ہے سب سے بڑا غم خوار
تیری یاد میں رہتا ہوں اب ہر دم میں سرشار

تیری ذات سراپا آقا اِک مطلع انوار
اس دنیا پر چھایا تیرا ابرِ گوہر بار

فرش کو عرش بنا کے تو نے ہم پہ کیا اکرام
ذاتِ حق سے ہم کو ملایا یہ تیرا انعام

میرا وظیفہ تیرا کلمہ جو ہے عالم گیر
اِس کلمے کی قرآں میں بھی رب نے کی تفسیر

لب پہ رہے اب جاری ہر دم سوہنا پاک درود
میرے لیے ہے سب سے بڑھ کر ذکر یہی مسعود

Marfat.com

شہرِ نور کا ہر اِک ذرّہ جیسے ہے خورشید
جس کی چاہیں کر سکتے ہیں تجھی ہم تقلید

مدنی ماہی جو بھی پائے تیرے ساتھ پریت
وہ ہی قرب خدا کا پائے وہ ہی اُس کا میت

اپنی رحمت کی چھایا سے تن من میرا ٹھار
تو ہے فروغِ گلشنِ اِمکاں تو ہے اصل بہار

تجھ پر ظاہر رازِ حقیقت تیرا ہر جا راج
تیری شان ہے ارفع اعلیٰ تجھ کو ملی معراج

تو جو دیکھے ہو جاتی ہے دل دنیا تسخیر
تو جو مٹائے مٹ جاتا ہے ہر خطِّ تقدیر

تیرے ذکر سے ہوتا ہے یہ دل میرا مسرور
تیرا نام ہے جان کی ٹھنڈک اِن آنکھوں کا نور

تیرے لطف عنایت کے ہیں پل پل ہم محتاج
تیرے ہیں نعلین مبارک اپنے سر کا تاج

Marfat.com

تیری ذات کو رب نے بخشی ہے شانِ محمود
تیری ذات ہے میرے آقا فطرت کا مقصود

تیرے آنے سے پایا ہے ہم نے چین قرار
اِس ناؤ کا تیرے بِنا اب کون ہے کھیون ہار

نوری آ کے چوم رہے ہیں تیرے در کی خاک
تجھ کو بخشا ہے اللہ نے تاج لما لولاک

تو نے اپنے خلقؐ سے آقاؐ لیا دلوں کو جیت
تیری ذات نے آ کے بخشا ہم کو سُکھ سنگیت

تیرے سر پر چمک رہی تھی دشمن کی تلوار
لیکن تیری جرأت نے ہی روکا یہ بھی وار

تیرے ذکر سے روشن ہے یہ میرے دل کا غار
اس میں بسی ہیں تیری یادیں اور تیرے افکار

میں یہ چاہوں میری ہو بس تجھ سے ہی پہچان
دنیا ہو کہ اُخریٰ میرا تو ہی مان تران

Marfat.com

تیرے قدموں میں ہوں بیٹھا دیکھوں ایسا خواب
ٹوٹے پھر یہ خواب کبھی نہ آئے وقت حساب

حق کی مہریں اِن پہ لگی ہیں بول ہیں یہ انمول
اِن کو تجھی سننا ہے تو دل دروازے کھول

اِن ہونٹوں کو بخشے تو نے چاہت والے گیت
دامن پھولوں سے جو بھر دے وہ ہے تری پریت

اِس دنیا میں بانٹی تو نے اپنی سدا بہار
اِس دنیا کی پیاس بجھائی دے کے اپنا پیار

تیری بابت بات کروں کیا میں تو ہوں حیران
تیری شان کی خاطر اُتریں لفظ نئے ہر آن

مہکاتی ہیں تیری یادیں میرے دل کا کھیت
کھل جاتے ہیں پیار کے بوٹے اِس میں اَچّن چیت

تیرے لطف کا بادل دیکھوں سدا میں اپنے ساتھ
میرے سر پر سایا رکھے ہر دم تیرا ہاتھ

Marfat.com

دائیں بائیں میں نہ دیکھوں پکڑوں تیری راہ
تیری رہ پر چل کر میرے دھل گئے سبھی گناہ

فیض ترا ہے میرے آقاؐ چاروں جانب عام
پیتا ہے ہر کوئی تیری رحمت والے جام

سب کے دل کو گرماتی ہے تیرے پیار کی دھوپ
بانٹ رہا ہے بانٹنے والا تیرا روپ سروپ

تیرے کلمے کی برکت سے پایا پاکستان
اسی لیے تو اِس پر تیری رحمت ہے ہر آن

سب سے بالا، سب سے اعلیٰ، تو سچی سرکار
اللہ کا محبوب نبیؐ ہے نبیوں کا سردار

نظر کرم کی میرے آقاؐ ہر دم مجھ پر ڈال
تو ہی میرا پیار سہارا تو ہی ہے جگ پال

خوشبو سے میں دامن بھر لوں کر کے تری تعریف
عمر مری یہ گذرے کرتے تیری ہی توصیف

Marfat.com

اِس کشتی کا بن کے آیا تو ہی کھیون ہار
تو نے سنی ہے آ کے ہر اِک دکھیا کی سسکار

اپنی خوشبو سے مہکایا تو نے یہ گلزار
جس نے بانٹی سب میں چھایا تو ہے وہ من ٹھار

صدیوں سے میں بھٹک رہا تھا خود سے تھا انجان
تیری ذات نے مجھ کو دی ہے کیسی خوب پہچان

تیری ذات کے بارے میں یہ کیسا ہے احساس
پنکھ لگیں تو اُڑ کے پہنچوں آقاؐ تیرے پاس

تو نے آ کے دور کیے ہیں دل سے سارے بیر
تو نے سب کے ذہن میں ڈالی روشنیوں کی خیر

تو وہ سخی ہے جس کی عطا کا سب کے لیے در باز
تو وہ پیمبر جس کا رتبہ سب سے ہے ممتاز

مل جاتی ہے اُس دم میرے لفظوں کو تاثیر
اِن میں کروں جب شامل تیری مدحت کی تنویر

Marfat.com

مدحت نبوی کرنے کو تو ایسے لفظ تراش
تیرے قلم کو چومنے آئے دھرتی پہ آکاش

تیرے در پر آن کھڑا ہے دنیا کا محبوب
تیری چاہت میں یہ آنکھیں اب روئیں گی خوب

نعت نبیؐ ہے اک سرمایا ہر عاشق کی جان
نعت نبیؐ ہے روحِ عبادت، عشق کا ہے فرمان

تیری عطا سے پڑھ لیتے ہیں جو فردِ مقسوم
تیرے کرم سے وہ لیتے ہیں عرش کا پایا چوم

میرے رہبر ہر منزل میں تیرے ہی ارشاد
تیری یاد سے رکھتا ہوں میں دل اپنا آباد

تیری رحمت میرے آقا ہم سب کو مطلوب
تیرے پیار کے خواہاں ہیں ہم تو اپنا محبوب

تیری طاعت اصل عبادت دین کی یہ بنیاد
تجھ پر ہے قربان مری یہ جان و مال اولاد

Marfat.com

تیرے نام سے چمکیں آقاؐ شہرِ جاں کے طاق
میرا مسیحا تو ہے مانگوں تجھ سے میں تریاق

جو بھی دیکھے ، دیکھتا جائے طیبہ کے انوار
سب کے لیے ہیں نور بداماں گنبد اور مینار

ہر اک آنکھ کو دیکھا ہوتے دولت سے مرعوب
لیکن تیرا فقر رہا ہے مجھ کو تو مرغوب

جہاں جہاں بھی پہنچی ہے یہ سوچوں کی پرواز
وہاں وہاں پر قدم تھے تیرے یہ تیرا اعجاز

گھیر رہی ہے ہر اک گردش اُڑنے لگی ہے خاک
تجھ سے دور ہوئے ہم جب سے بیٹھے ہیں غم ناک

تیری مدحت مجھ سے ہو گی میری کہاں بساط
میرا مقصد اِس کارن میں پاؤں نیک صراط

نعت نبیؐ سے فکر یہ میری پائے اوج کمال
نعت نبیؐ سے ہوتے ہیں دل سے دور ملال

Marfat.com

نعت نبیؐ ہے جو ہم دیکھیں سورہ الرحمان
نعت نبیؐ ہے جو ہم دیکھیں پورا ہی قرآن

نعت نبیؐ میں شامل ہیں تقدیس کے عمدہ پھول
نعت نبیؐ ہو ہر جانب سے رحمت کرے نزول

نعت نبیؐ سے بڑھتے دیکھا میں نے فہم شعور
نعت نبیؐ نے مجھ کو کیا ہے رنج و الم سے دور

نعت نبیؐ سے ہم شب پر ہوں اللہ کے الطاف
نعت نبیؐ میں ذکر کریں ہم آقاؐ کے اوصاف

نعت نبیؐ وہ کیف ہے جس سے ملے ہے چین سرور
نعت نبیؐ ہے اصل میں نجمی اک دریائے نور

نعت نبیؐ کا لکھنا تو ہے نجمی کا ارمان
نعت نبیؐ کو اور کیا لکھوں یہ سنّت رحمان

گلشنِ جاں ہے حسنِ زماں ہے آقاؐ تیری نعت
وجہِ اماں ہے نور فشاں ہے آقاؐ تیری نعت

Marfat.com

اپنی نعت کے صدقے میں تو مجھ کو کر شاداب
تیرے دوارے آنے کو اب نجمی ہے بے تاب

میری ہر اک سانس کرے ہے تیرا ذکر جمیل
صبحیں میری روشن اس سے شام کی ہو تکمیل

میری خواہش دہر میں تیرے عام کروں فرمان
تیرے نام کے نور سے میں بھی پاتا رہوں عرفان

تپتے لمحوں میں جب آئے لب پر تیرا نام
چلتی ہے پھر میرے لیے تو بادِ سبک خرام

ہر اک عہد میں ، ہر اک سر کا تو ہی رہا ہے تاج
تیرے آگے سب شاہوں نے کیا ہے پیش خراج

تیری شہادت دینے کو تو بول اُٹھے تھے سنگ
یہ اعجاز ترا جب دیکھا رہ گیا دشمن دنگ

تیرے ذکر سے پاتے ہیں ہم سب سکھ چین آرام
تیرے عشق میں لیکن ہم سب ابھی تلک ہیں خام

Marfat.com

میرے ہر اِک جذبے کو تو کر دے یوں سیراب
تیرے عشق کے ساگر میں ، میں ہو جاؤں غرقاب

تیرے جلوے سنّت تیری یہ تیری تعلیم
خوب کیا ہے تو نے جس کو اُمّت میں تقسیم

جینے کے آداب سکھائے تیرا ہی کردار
سنگ دلوں کو موم بنائے تیری ہی گفتار

میرے آقاؐ ، میرے ہادی ، افضل اور معصوم
ہر عالم میں چرچا جن کا ، ہر جا جن کی دھوم

تیری شوکت ، رفعت میں ہے تیرا کون عدیل
تیری عظمت حد سے بڑھ کر چاہے کہاں دلیل

علمِ عروض ہے پیچھے اور ہے علمِ بیاں بیکار
تیری نعت جو لکھنا چاہے الفت ہے درکار

سب کے لیے ہے آنکھ کا سرمہ تیرے در کی خاک
سب کے لیے ایمان کا مرکز تیرا اُسوہ پاک

Marfat.com

تیرا نام ہے اصل میں آقاؐ ہستی کی تمہید
تیرے اُسوہ پاک کی ہر دم کرتا رہوں تقلید

تیری ذات ہے اس دنیا میں اللہ کا احسان
بن کے آیا تو دنیا میں ہم سب کا درمان

تیرے قدموں سے جو لپٹا مجھ کو ملا ہے اوج
اِس دنیا کے بحر میں پہلے میں تھا بھٹکی موج

تجھ کو دیکھ کے سب نے کیا ہے حق کا اب اقرار
تو جو آیا چشمِ بصیرت ہو گئی پھر بیدار

صبح ومسا ترا ذکر کروں میں مجھ کو دے توفیق
اپنے پیار کی مہر سے کر دے اِس دل کی تصدیق

میری خاک بھی چمکا دے اب ماہِ شب افروز
بخش دے اپنی چاہت سے تو میرے دل کو سوز

کمزوروں لاچاروں میں بانٹی سک سوغات
رحمت کا اِک بہتا دریا آقاؐ تیری ذات

Marfat.com

تیرے آنے سے ہی مٹے ہیں اپنے دل کے روگ
تیرا دامن تھام کے ہی تو چمکے ہیں ہم لوگ

بخشش کی اک چادر ڈالے اُس پر تیرا ہاتھ
جس کی نسبت ہو جاتی ہے آقاؑ تیرے ساتھ

تیرا کلمہ پڑھ کر پایا میرے دل نے کیف
تجھ کو جو پہچان نہ پائے اُن پر ہے صد حیف

پیار کے بیج جو ڈالے تو نے مہکے دل کے کھیت
تیرے نور سے چمک اٹھی ہے صحراؤں کی ریت

سب کا مرکز محور ہے اِک تیرا پاک دوار
ساری دنیا کے دامن میں تیرے ہیں انوار

میں ہوں تیرا ادنٰی خادم یہ میری پہچان
تو بھی مجھ کو اپنا کہہ دے کر دے یہ احسان

میرے روں روں میں رچ جائے تیرے عشق کا نور
تیری نور تجلی کر دے ہر منظر سے دور

Marfat.com

تیری راہ میں جو مٹ جائے پائے وہی کمال
مستقبل بھی چمکے اُس کا روشن اُس کا حال

تیرے قدموں پر ہی مٹے گی میری یہ جند جان
اِس بستی کا ذرّہ ذرّہ تجھ پر ہے قربان

میری خاطر تو نے دیے ہیں سکھ کے سب در کھول
تیرا ہر اِک بول ہے آقاؐ میرے لیے انمول

تو نے آ کر اِس دنیا کو بخشی ہے تنویر
تیری ذات کا پرتو کوئی نہ تیری تصویر

عرش پہ اب بھی زندہ تیرے قدموں کی ہے چاپ
سب کے لبوں پر ذکر یہی ہے کیسا ہوا ملاپ

اِس دنیا کی میرے آقاؐ تو نے کی تہذیب
بھٹک رہے تھے تو نے آ کر حق کے کیا قریب

تو نے ہی اِس خاک سے آ کے مہکائے گلزار
تو آیا تو سب چہروں پر آیا حسن نکھار

Marfat.com

میرے دکھ اور کرب کے آگے تیری رحمت ڈھال
تیرے آگے سارا کھلا ہے میرے دل کا حال

پتھر تیرے در پر پہنچے بن جائے پکھراج
تیری رحمت رکھ لیتی ہے آقا سب کی لاج

مجھ کو تو محبوب ہے سب سے تیرا ذکر جمیل
تیرے ذکر سے ہی ہوتی ہے چاہت کی تکمیل

تیرے نور سے تابندہ ہیں اپنے سب افکار
تیری یاد سے رخشندہ ہیں اپنے سب تذکار

اُن کے بخت ہیں جاگے جن پر فیض ترا ہے عام
سب کے لیے ہے امن کا ضامن تیرا پاک نظام

مدحت پاک کے صدقے میں ہو جاؤں یوں بیدار
آنکھ نہ جھپکے وقت نہ بیتے خوب کروں دیدار

تو ہی صاحب سدرہ آقاؐ تو ہی عرش نشین
سرورِ بطحا تو ہی آقاؐ تو ہی حق یقین

Marfat.com

غیر بھی تجھ کو سچّا جانیں یہ تیری پہچان
تیرے سچ کو جو بھی مانیں ہوتے ہیں قربان

کرنا چاہوں کر نہیں سکتا تیرے لطف شمار
تیری رحمت دیکھ رہا ہوں ہر سو جلوہ بار

تاہنگ ہے مجھ کو دیکھوں میں بھی تیرا سوہنا شہر
اور جنّت میں بیٹھ کے دیکھوں لطف و عطا کی نہر

تیرے پیار کی خوشبو ہے بس میری اصل متاع
میری شبوں میں بانٹ رہا ہے تیرا مہر شعاع

اپنے دل کے سامنے رکھے جو تیرا منشور
اُس پر رحمت بن کر برسے ازلی ابدی نور

اِس دنیا نے پائی تیری ذات سے ہی توقیر
عالم اگر صحیفہ ہیں تو ذات تری تفسیر

تیری رحمت کے سایے میں رہتے ہیں ہم شاد
تیری اُلفت پائی جب سے غم سے ہوئے آزاد

Marfat.com

تیرے نور کے پرتو سے ہیں روشن سبھی جہان
سچ صحیفے میں ہے لکھا اللہ کا فرمان

اُن راہوں کو چوم لوں میں بھی دل کو ہے مطلوب
جن پہ چلے تھے میرے آقاؐ مولا کے محبوب

جب بھی سنائے کوئی مجھ کو تیرے میٹھے بول
اپنے دل کی آنکھیں اُس دم میں لیتا ہوں کھول

تیرا دستِ شفاعت آقاؐ جس نے لیا ہے تھام
اُس کو ملا وہ جام کہ جس میں شامل کیف دوام

تیری نسبت سے ہی ہوئے ہیں اپنے نام بلند
ہم کو بخشی تو نے اپنی رحمت والی قند

تیری مدحت میرے آقا بخشش کا سامان
تیرے در پر جا کر ہر اِک فرحت پائے جان

تیرا ہی تھا فردا اور ہے تیرا ہی امروز
تیری باتیں ، تیری یادیں دل کو کریں پُرسوز

Marfat.com

اُس واحد نے تجھ کو بنایا اپنا خاص رفیق
تیرے نور سے جس نے کیے ہیں سب عالم تخلیق

میری روح کے گنبد میں اک گونجے یہ آواز
میرے صبح و شام کا بس ہو صلِّ علیٰ آغاز

بن مانگے تو دے دیتا ہے بن جاتی ہے بات
اتنا مجھ کو دیتا ہے تو جتنی نہیں اوقات

پلکوں سے جاروب کشی ہو تیرے پاک دوار
مجھ کو بلائیے اپنے نگر میں اب مدنی سرکار

شرق و غرب اور عرب و عجم میں تیری ہے پرواز
جن و انس اور شجر و حجر سب جانے ترے اعجاز

خوش بختوں نے خوب چنے ہیں دعوت والے پھول
سب کے لیے ہیں پیار کا ضامن عادت والے پھول

میرا کل سرمایا ہے بس آقاؐ تیری یاد
جس کے دم سے میرے دل کی دنیا ہے آباد

Marfat.com

ہر اک دور کا رہبر آقاؐ تیرا پاک نظام
جس کا فیض زمانے بھر پر ہوتا ہے ہر گام

تو نے سکھائے آکر کیسے پیار کے میٹھے بول
یوں لگتا ہے ان کانوں میں شہد دیا ہو گھول

جس نے ہم کو صورت بخشی وہ ہے تیرا نور
تیرے رستے پر جو چلے وہ رہتا ہے مسرور

تو نے ہی سکھلائے ہم کو جینے کے انداز
روز حشر بھی تو ہی ہو گا ہم سب کا دمساز

تیرے آنے سے یہ دھرتی ہو گئی ہے گلزار
صبح روشن کے ہیں سنوارے تو نے نقش نگار

ہر دم رکھوں میں تو نجمی دل کا دریچہ باز
جانے کب مل جائے مجھ کو قربت کا اعزاز

باد بہاری چلتی جائے لے کر تیرا نام
تیری خوشبو سے ہوں معطر آقاؐ خاص اور عام

Marfat.com

ہم پہ کیا ہے تو نے آقاؐ کتنا بڑا احسان
تو نے ہم کو پاس بٹھایا حق کی دی پہچان

تیری شان کے آگے میرے لفظ ہیں سب بے کار
تو ہے بحرِ عنایت اِس کا کیسے کروں اظہار

رنگ فصاحت کے بھرتی ہے تیری پاک حدیث
حق کی وضاحت بھی کرتی ہے تیری پاک حدیث

بول ترے ہیں حسن کی مالا لفظ ترے پُر نور
چمکے وہ خورشید کی صورت جو تیرا دستور

کفر کے بڑھتے طوفانوں میں حق کی تو آواز
تیرے کہنے سننے کا تھا سب سے جدا انداز

تیری مدحت سے عاجز ہیں ہم سب دنیا دار
تیری مدحت تو ہوتی ہے مولا کے دربار

اسمِ محمد ﷺ نور ہے جس پر لاکھوں لاکھ سلام
دل کے ورق پر لکھتا رہوں گا میں یہ صبح و شام

Marfat.com

جس سے مہکیں پیار کے گلشن وہ تیرے افکار
جس سے روشن عالم عالم وہ تیرے تذکار

تیری ذات ہے ایسی جس کے دشمن بھی ممنون
تیری کملی کے سایے میں ملے ہے پیار سکون

تیرے پیار سمندر سے جو ملتی رہے خیرات
میرے سر سے ٹلی رہے پھر غم کی ہر اک رات

بے چہرہ انسانوں کو ہے آپؐ نے دی پہچان
ہر کمزور بدن میں ڈالی اللہ کی برہان

آپکی صبحیں، آپ کی شامیں، آپکے دن اور رات
عرشِ بریں سے فلک زمیں تک ہر جا آپؐ کی بات

آپؐ کے ہیں اکرام سبھی پر اے صاحب لولاک
نقشِ قدم سے آپؐ کے جگمگ ارض و سما کی خاک

آپؐ کا اُسوہ ہی ٹھہرا ہے جیون کا معیار
آپؐ کی چشمِ رحمت سے ہو سب کا بیڑا پار

Marfat.com

چشمِ عنایت کیجئے آقاؐ کانٹے بنیں اب پھول
حرفِ دعا جو لب پر آئے ہو جائے مقبول

آپؐ کی یاد سے دن روشن ہے، پیار سے پرنم شام
نظروں میں ہے آپؐ کا روضہ سانسوں میں ہے نام

بٹتا رہے گا تا بہ ابد اب آپؐ کا ہی فیضان
آپؐ کی ذات سراپا رحمت، تنویرِ القرآن

آپؐ نے آکے بخشا ہم کو ایسا پاک نظام
جس میں فلاح ہے جسمیں سکوں ہے جس میں پیار دوام

آپؐ کی ہستی جانِ عالم آپؐ ہیں نور یقین
مدنی آقا آپؐ نے بخشی ہم کو فکر متین

تیرا تصور مہکائے ہے میرے دن اور رین
تیرے دیارِ رحمت پر ہی دل کو ملے ہے چین

رحمتِ عالم تو نے دیا ہے ہم کو جو منشور
اُس کی تابش سے ہوتے ہیں سب اندھیارے دور

Marfat.com

تیرے اُسوہ سے ملتا ہے تیرا عکس جمیل
نورِ خدا کی بتلاتے ہے ہم کو یہ تفصیل

لافانی شہکار ہے آقا تیرا پاک وجود
ہر اِک کلمہ موت کا حامل زندہ پاک درود

شہرِ مدینہ کا ہر رستہ بانٹ رہا ہے نور
ان رستوں سے جو گذرا ہے وہی ہوا مسرور

طشتِ جاں میں، میں نے سجائے یہ مدحت کے پھول
پیش کیے ہیں ساتھ ادب کے آقا کریں قبول

ooo

Marfat.com

# درود و سلام

محمدؐ ہیں وہ حامدؐ ہیں وہ احمدؐ ہیں وہ رحمت ہیں
وہ عادلؐ ہیں وہ صادقؐ ہیں وہ دینِ حق کی حجتؐ ہیں
وہ مزمّلؐ وہ مدثرؐ وہ طیّب جانِ شفقت ہیں
درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر

وہی نور الہدیٰ اپنے وہی ہیں مصطفیٰؐ اپنے
وہی محمود و اکمل ہیں وہی ہیں مجتبیٰؐ اپنے
وہی محرمؐ وہی قاسمؐ وہی ہیں مرتضیٰؐ اپنے
درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر

وہی ظاہرؐ وہی باطنؐ ، وہی اوّلؐ ، وہی آخرؐ
وہی ناطقؐ ، وہی ناظمؐ ، وہی عاقبؐ ، وہی عامرؐ
وہی حاشرؐ ، وہی شافعؐ ، وہی حافظؐ ، وہی ناصرؐ
درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر

Marfat.com

تہامیؐ ہیں حجازیؐ ہیں ، وہی مکّیؐ ، وہی مدنیؐ
قریشیؐ ہیں ، ترازیؐ ہیں ، وہی شافیؐ ، وہی مہدیؐ
مبلّغ ہیں ، مفسّر ہیں ، وہی واعظ ، وہی داعیؐ
درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر

مطہر ، صاحبِ قرآں ، وہی اُمّیؐ ، وہی عالمؐ
وہی سیّد ، وہی ماحی ، وہی فاتح ، وہی خاتمؐ
شفیعِ عاصیاں وہ ہیں ، وہی صاحب ، وہی صائمؐ
درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر

وہی شمس الضحیٰ چہرہ ، خدائی میں حسیں وہ ہیں
وہی واللیل زلفوں میں ، امام العاشقیںؐ وہ ہیں
خطیبِ دوجہاں وہ ہیں ، رسولِ آخریںؐ وہ ہیں
درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر

فصیحِ ہر زماں وہ ہیں امامِ مرسلاں وہ ہیں
بلاغت کا سمندر ہیں ، فصاحت کا جہاں وہ ہیں
بہاروں کا درود اُن سے محبت کی زباں وہ ہیں
درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر

Marfat.com

سراجُ السالکیں وہ ہیں ، امامُ الانبیاؐ وہ ہیں
نبیؐ خیر البشر وہ ہیں ، نبیؐ خیرالوریٰ وہ ہیں
مسیحا ہیں ، دو عالم کے لئے ابرِ سخا وہ ہیں
درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر

وہ کاملؐ ہیں وہ اکملؐ ہیں وہ طاہرؐ ہیں وہ اطہرؐ ہیں
معظّمؐ ہیں ، مکرّمؐ ہیں ، صفاتِ حق کے مظہرؐ ہیں
نظیر اُن کی نہیں کوئی وہ اولیٰ ہیں وہ برتر ہیں
درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر

وہ ملجیٰ ہیں غریبوں کے یتیموں کے وہ مولاؐ ہیں
وہ ہادیؐ ہیں وہ داعیؐ ہیں بزرگی میں وہ یکتا ہیں
کرم اُن کا زمانے پر وہی ہم سب کے آقاؐ ہیں
درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر

وہی حلمِ مشکّل بھی وہی خلقِ مجسّم بھی
وہی جو لے کے آئے ہیں پیامِ امنِ عالمؐ بھی
وہی مرہم محبت کا وہی مشکل میں ہمدم بھی
درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر

Marfat.com

ہدایت کو مری آئے نبوّت کے امام آقاؐ
ملائک جن کے درباں ہیں وہی خیر الانام آقاؐ
جو ہیں سلطانؐ عالم کے وہی عالی مقام آقاؐ
درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر

ملا جن کی بدولت ہے مجھے یہ پیار کا کنگن
سلا جن کی بدولت ہے دریدہ یہ مرا دامن
کھلا جن کی بدولت ہے میری اُمید کا گلشن
درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر

کریں توصیف آقاؐ کی تو خوشبوئیں بکھرتی ہیں
بہاریں وجد میں آئیں رُتیں ساری نکھرتی ہیں
مناظر حسن پاتے ہیں فضائیں بھی سنورتی ہیں
درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر

ثنا اُن کی فرشتوں میں خدا خود آپ کرتا ہے
ثنا اُن کی کریں سب ہی ہمیں قرآن کہتا ہے
ثنا اُن کی عبادت کا بھی نجمی خاص حصّہ ہے
درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر

Marfat.com

ملا رتبہ کسی کو کب جو رتبہ آپؐ نے پایا
مظاہر سب دکھانے کو خدا نے پاس بلوایا
زمیں سے لا مکاں پہنچے خدا کا حکم جب آیا
درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر

سراپا لطف تھے لیکن مصیبت وہ اٹھاتے تھے
خدا کا راستہ ساری خدائی کو دکھاتے تھے
جو آتا بے ہنر کوئی ہنر ور وہ بناتے تھے
درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر

وہی نورِ زماں آرائشِ بزمِ جہاں ٹھہرے
وہی ہمدم ہمارے مونسِ خستہ دلاں ٹھہرے
وسیلہ ہیں وہی اپنا قرارِ بے کساں ٹھہرے
درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر

چلے جن پر مرے آقاؐ معنبر ہیں وہ راہیں بھی
اُسی دربار پر جا کر یہ جھکتی ہیں نگاہیں بھی
زمانے بھر کو دیتے ہیں وہی اپنی پناہیں بھی
درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر

Marfat.com

بیاں اُن کے محاسن کا سبب راحت کا بنتا ہے
حوالے سے انہی کے یہ زمانہ رخ بدلتا ہے
انہی کا ہے خطاب ایسا جو دل میں جا اترتا ہے
درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر

وہی اُمید کا سورج وہی سب کے لئے رحمت
وہی ہیں ناتوانوں کی حقیقت میں بنے قوت
وہی میرے محافظ ہیں وہی میرے لئے شفقت
درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر

مرا یہ شوق کہتا ہے انہیں میں برملا دیکھوں
اُنہی کی بات میں سیکھوں اُنہی کی ذات کو سمجھوں
سدا اپنا وظیفہ میں اُنہی کے نام کو رکھوں
درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر

ہوا آغاز اُن سے ہی اُنہی پر ہے نہایت بھی
خدا نے بخش دی اُن کو جہاں بھر کی نظامت بھی
اُنہی کی ذات کا حصہ اُخوت بھی مروّت بھی
درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر

Marfat.com

مری معراج ہے نجمی اُنہی سے گفتگو کرنا
اُنہی کو دیکھتے رہنا اُنہی کی جستجو کرنا
اُنہی سے آشنا ہونا اُنہی کی آرزو کرنا
درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر

جہاں دیکھا کوئی صحرا وہیں ابرِ کرم پہنچا
جو عقدہ بھی کہیں اُلجھا اُنہی کے فیض سے سلجھا
اُنھیں پایا زمانے نے سدا اونچا سدا یکتا
درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر

گلوں میں رنگ ہے اُن سے یہ ساری تازگی اُن سے
جہاں ہے حسن کا مظہر جہاں کی دلکشی اُن سے
دکھوں کا وہ مداوا ہیں ملے آسودگی اُن سے
درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر

حقیقت کا نشاں پایا ہے اُن ہی کے اُجالے سے
طریقِ زندگی سمجھا ہوں اُن ہی کے مقالے سے
خدا کو بھی خدا جانا ہے اُن ہی کے حوالے سے
درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر

Marfat.com

اُنہی سے رنگ ہے گل کا وہی خوشبو، صبا وہ ہیں
وہی چاہت وہی اُلفت وہی شفقت دعا وہ ہیں
وہی روحِ مسیحا ہیں معالج ہیں شفا وہ ہیں
درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر

نہیں ہمّت بوصیری کی طرح میں بھی رِدا مانگوں
مدینے سے جو آتی ہے مدینے کی ہوا مانگوں
یہی پیغامِ راحت ہے نہ کچھ اِس سے سوا مانگوں
درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر

سبھی غفلت کے ماتوں کو جگانا کام تھا اُن کا
زمیں چاہت کے سبزے سے سجانا کام تھا اُن کا
دلوں کے داغ سارے ہی مٹانا کام تھا اُن کا
درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر

نظیر اُن کی کہاں کوئی نہ پیکر تھا کوئی اُن سا
ازل سے اُن کی شہرت ہے ابد تک تذکرہ اُن کا
اُنہی سے خیر کا رتبہ اُنہی سے دور شر بھاگا
درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر

Marfat.com

ہمیں وہ پیار کرتے ہیں گناہوں سے بچاتے ہیں
ہماری سب دعاؤں میں اثر اپنا سماتے ہیں
وہ منزل بھی دکھاتے ہیں وہ رستے بھی بناتے ہیں
درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر

وہی ذاتِ مکرم ہیں کریں سب کی مسیحائی
وہی اک نام پیارا ہے سبھی جس کے ہیں شیدائی
وہی در ہے جہاں جا کر سبھی نے ہے اماں پائی
درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر

مجسّم خیر ہیں آقاؐ نہ کوئی دوسرا اُن سا
کرے کیسے بیاں کوئی ہے رتبہ ماورا اُن کا
مثالِ ابرِ رحمت ہیں پلٹ دیں آن میں کایا
درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر

وہی ہیں تاج عزت کے وہی معراج کے دولھا
وہی غم خوار اُمت کے وہی محتاج کے ملجا
وہی تسکینِ جاں بخشیں وہی آقاؐ وہی مولا
درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر

Marfat.com

محبت سے اُنہی کی یہ نئے مضمون ملتے ہیں
اُنہی کا فیض ہے ہم پر جو اُن کی نعت کہتے ہیں
اُنہی کا لطف ہے ہم پر جو یوں عزّت سے جیتے ہیں
درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر

جہاں کو حسن بخشا ہے نہ بھولے گی عطا اُن کی
رہے گی تا ابد زندہ دلوں میں اب غنا اُن کی
سرِ لوحِ زمانہ ہے لکھی دیکھو ثنا اُن کی
درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر

وہی ارضِ مقدس ہے وہی ہے در خزینوں کا
وہی فردوس کا زینہ وہی ساحل سفینوں کا
وہی راحت دلوں کی ہے وہی مرکز جبینوں کا
درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر

اُنہی کا نام سنتے ہی سبھی اصنام گرتے ہیں
اُنہی کے پیار کے بادل زمانے میں برستے ہیں
اُنہی کے نور کے سورج جہالت کو نگلتے ہیں
درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر

Marfat.com

یہ مہر و مہ ہیں گردِ رہ ، کہاں اُن کا ٹھکانہ ہے
فلک پر بھی زمیں میں بھی اُنہی کا بس خزانہ ہے
جہاں میں فیض کا مرکز اُنہی کا اِک گھرانہ ہے
درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر

صبا سے نرم تر دیکھا مزاجِ گفتگو اُن کا
طلب اُن کے غلاموں کی ملے اُن سے سبو اُن کا
کرم نجمی جہاں بھر میں ہے پھیلا کو بکو اُن کا
درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر

یہ عنبر ، مشک دنیا کے بنے اُن کے پسینے سے
ہوائے مہرباں آئے ہمیشہ ہی مدینے سے
جہاں بھر کو ملے راحت شفاعت کے خزینے سے
درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر

یہ اعجازِ نظر اُن کا کہ دشمن کانپ جاتا تھا
اگرچہ قتل کرنے کے ارادے سے وہ آتا تھا
اُسی رحمت کے سایے میں مسلماں ہو کے جاتا تھا
درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر

Marfat.com

عطا کیں آپؐ ہی نے رفعتیں سب آدمیت کو
دیے آ کے معانی بھی نئے لفظِ محبت کو
بسایا اپنی چاہت کو نکالا دل سے نفرت کو
درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر

وہ جن کو دیکھ لینا بھی نظر کی اِک سعادت ہے
وہ جن کا نام لینا بھی حقیقت میں عبادت ہے
خیال آنا ہی جن کا بوئے خوش گل کی لطافت ہے
درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر

اُدھر رحمت لپکتی ہے جدھر سرکار ہوتے ہیں
جو اُن کے در پر آتے ہیں وہی سرشار ہوتے ہیں
جو اُن کو خواب میں دیکھیں وہی بیدار ہوتے ہیں
درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر

وہی ہیں جستجو میری وہی خاور خیالوں کے
وہی دنیا کی زیبائی وہی محور اُجالوں کے
وہی لفظوں کی رنگینی وہی جوہر مقالوں کے
درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر

Marfat.com

اُنہی کی بات نجمی اب یہاں تمہید ٹھہری ہے
اُنہی کی ذات ہے جو قابلِ تقلید ٹھہری ہے
نگاہ و دل کی راحت بھی اُنہی کی دید ٹھہری ہے
درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر

لگا توحید کا نعرہ ملا عرفاں وہ جب آئے
کھلے ارمان کے غنچے سلا داماں وہ جب آئے
عطا بیٹے کیے سب کو ملیں خوشیاں وہ جب آئے
درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر

زمیں اُن سے فضا اُن سے اُنہی سے آسماں روشن
نظامِ رنگ و بو اُن سے اُنہی سے یہ جہاں روشن
اُنہی سے ہو گیا نجمی نظامِ کہکشاں روشن
درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر

خوشی کے جشن دنیا نے منائے اُن کے آنے پر
خزانے حسن کے رب نے لٹائے اُن کے آنے پر
زمیں سے عرش تک رستے سجائے اُن کے آنے پر
درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر

Marfat.com

اُنہی کا ذکر سانسوں میں ، اُنہی کا ذکر باتوں میں
اُنہی کا ذکر پھولوں میں ، اُنہی کا ذکر پاتوں میں
اُنہی کا ذکر صبحوں میں ، اُنہی کا ذکر راتوں میں
درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر

اُنہی کے لطف سے دل نے صداقت کی ضیا پائی
اُنہی کے خلق سے سب نے حقیقت کی فضا پائی
اُنہی کے پاک اُسوہ سے مشیّت کی ادا پائی
درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر

حرا کے جتنے پتھر ہیں ابھی تک سب معطّر ہیں
مدینے کے گلی کوچے بھی اُن ہی سے معنبر ہیں
اُنہی کے نقشِ پا سے عرش کے رستے منوّر ہیں
درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر

اُنہی کے قول سے روشن دلوں کی بستیاں ساری
اُنہی کے فیض سے اونچی ہوئی ہیں پستیاں ساری
اُنہی کے حسن کا صدقہ جہاں کی ہستیاں ساری
درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر

**صَلیَ اللّٰہ علیہ وسلّم**

Marfat.com

Marfat.com

# محمد اقبال نجمی کی دیگر تصانیف

**قدم قدم آباد** محمد اقبال نجمی ہمارے [illegible]
جن کا دماغ روشن، روح پرسوز، اور دل حساس ہے [illegible]
گونہ پن کی بدولت اُنکے کلام میں اپنے وطن کے لیے [illegible]
کے لئے دردمندانہ شیفتگی اور اپنے وطن کے لیے [illegible]
قدم قدم آباد، ایک ایسا صحیفہ ہے جسے ہم اپنا [illegible]
ہیں۔ اس صحیفے میں محمد اقبال نجمی نے اپنی حب الوطنی [illegible]
بے تاثیر اسلوب میں منظوم نہیں کیا۔ بلکہ ان کے [illegible]
جذبات کو مسحور کن جمالیاتی سانچوں میں ڈھالنے کی [illegible]
سعی کی بلاغت میں اُنکی کامرانی کا راز مضمر ہے [illegible]
ہماری شاعری کو ابھی ایسی بہت سی کاوشوں کی [illegible]
نشاۃ ثانیہ کا انحصار ہے!

**سوچ کے زاویے** محمد اقبال نجمی ایک [illegible]
بعض اوقات اُن کے مشاہدے کی وسعت [illegible]
یہ کیفیت ہوتی ہے۔

**نعتیہ ہائیکو** محمد اقبال نجمی ہمارے [illegible]
آپ نے توصیف وثنائے حبیب ﷺ کا پرچم [illegible]
آگے بڑھایا ہے ان کی نعتیہ ہائیکو کی [illegible]
ہوتے ہیں اور اپنے معانی کی تلاش میں [illegible]

**اجازت** نجمی کی غزلوں میں ان کا عہد [illegible]
دلاتے ہیں اور ایک روشن مستقبل کی طرف [illegible]
ہے لیکن عصری تقاضوں کے عین مطابق ہے [illegible]
کیفیت نہیں بلکہ ایک شائستہ سلامت روی اور اعتدال [illegible]
ذہنوں کو نئے نئے منطقوں میں لے جاتا ہے اور متاثر کرتا ہے [illegible]
فراخ دلی سے استعمال کیا ہے۔ محمد اقبال نجمی کا انداز بیان [illegible]
تشبیہات اور استعارات وعلامات کے ذریعے سے شعر [illegible]
حدود میں داخل ہو گئے ہیں اور پہلی ہی [illegible] ہو جاتے ہیں۔

Marfat.com